



4620  
4512



بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمد بن دکنی و صلوة و سلام علی عبادہ الذین صدقوا ما بعدہن ظاہر و مبہون رہی ہر حد قضیہ مرضیہ نظر  
 الی ما قال و لا تنظر الی من قال مسئلہ لاشیتہ فیہا ہی لاکن طبیعۃ انسانی اس امر کے از حد متجاوز  
 کہ جب تک قال کا حال بال تفضیل یا بال اجمال اسی سے متضرر نہ ہوتا اور حکم بال تفضیل یا بال تبلیغ کرنی تب تک اسی کے  
 قول کے قبول یا رد پر پوری جرأت نہیں ہوتی ہی باعث ہے کہ بعض مسائل جو کسی جامع فضائل ہی سنی جائیں وہی اگر کے  
 اور کم تر بہ ہی مسموع ہوں تو وہ عظمت اور قبول جو حیثیت اولیٰ ہی حاصل تھا اب حاصل نہیں ہو گئے یہ قاعدہ  
 کہ ہی سلم سمجھا جائیگا جب تک اس کا تعلق قال من حیث انہ قال ہی ہی اگر وہ ناقل ہے تو پھر تو ضرور  
 اس کا حال یہ نظر رکھا جائیگا عدل حفظ علم اتفاق میں اگر کامل ہے تو اس کا قول ہی معتبر نہیں تو غیر مستند الحدیث  
 القاسم اللہ تعالیٰ اسی لحاظ ہی حدیث کو صحیح یا ضعیف کہتی ہیں یہ عقیدہ صاحب یونیورسٹی کے مصنف عالم  
 فاضل ابو عثمان اسماعیل بن عبد الرحمن بن احمد بن اسماعیل بن ابی ریم بن عامر صابونی میں بہت حاصل  
 اہل علم کے نزدیک مشہور و معروف ہیں اور انکی نزدیک گویا ایک کفر کرنا اور کمالات کے و ذہن کا پیش کرنا تحصیل حاصل



# عقیدہ صحابہ



ما اقتدا بامراطائل کے سوا کچھ اور نہیں لیکن وہ لوگ جو آپ کے حالات سے پوری پوری واقفیت نہیں رکھتے اگر مخاطب  
 شہر اگر کچھ مٹنے نہ تو خوداری اور مضافت بیان کیا جاوے تو خالی از قاعدہ نہیں ہوگا پس واضح کہ صاحب موصوف  
 پیش پور کے رہنے والے ہیں و عظمیٰ تفسیر میں پوری ماہر و وقف تھے شہداء میں متولد ہوئی احمد شہری ابو سعید راز  
 ابو بکر سفری ابو طاہر بن حمید ابو حسین خفاف عبد الرحمن بن شریح وغیرہم علماء زمان ہی علم کے تحصیل کے  
 عبد العزیز کنانی علوی بن حسین اصغرانی ابو بکر بیہقی وغیرہ آپ کے شاگردوں میں ہیں بہت لوگوں نے آپ ہی علم حدیث  
 سیکھا فراوی ایک سب سے اخیر شاگرد ہی بیہقی آپ کو ان الفاظ ہی یاد کرنا ہی امام المسلمین شیخ الاسلام مصر کے عالم  
 آپ کے علم حدیث اور تفسیر میں ماہر ہوئے شہداء و تلمذ میں شہر میں بلا فاصلہ و غلط میں مشغول ہی خطبہ امامت سے  
 جامع مسجد پیش پور کے پیش ہیں تک خدمت کی بہت کتابیں تصنیف فرمائی اور بہت شہرہ پور ہوئے خصوصاً ہر  
 شمس شام حجاز کو نشان تو اپنی تحصیل علم کے لئی مرکز شریا کا پاتا تھا خدا تعالیٰ دین دنیا میں آپ کو نماز فرمایا  
 لوگ آپ کو نشان اور کے زمینت ماننے سے موافق مخالف آپ کو محبوب جاتی تھی اعلیٰ سنت نبوی میں بہت کوشش فرمائی  
 جہاں ضرب الشیل ہے شہر سلا میں دت تک و مظفرانی ہی جب وہاں سے کوچ فرما تو لوگوں کو سنو فرمائی لگے جنت

مہینوں میں آپ کی پاس دھڑکتا رہا اور اس میں ایک آیت کی تفسیر سے فارغ نہیں اگر لو طریس ایک برس میں  
 تو یہ ایک آیت کی تفسیر ختم ہو آپ کا انتقال ہے قابل بیان ہے کہتے ہیں کہ ایک روز وہ غفلت کر رہے تھے  
 کہ کب تک آپ کو کتاب رسول الملائکہ فی کشف البلاء دیکھ جائے اس کتاب کو پڑھا بہت ہی ڈر رہا  
 اور آپ کے بدن پر روکھ کھری ہو گئی نایب سی فرمایا کہ یہ آیت آقا حسن الذین مکروا النیبات آن  
 یخسف اللہ بہم الارض الامری اور جو کلام اللہ میں اس مضمون کے آئینہ تھے اس سے پڑھو میں اس  
 صحبت فی انہیں ایک بڑا اثر پیدا کیا اور ان کی حالت بالکل بدل گئی نوحۃ فی کفایت کو چھ کیا اضطراب اور ہتھوڑی  
 فی ڈیر کیا اور اس وقت آپ کو درد شکم عارض ہوا بہت بہت علاج کیا مگر کچھ فائدہ نہ پایا چو آمد جل از مداد  
 چہ سود طبعیوں کے کہنے سے مغرب تک حمام میں رہی لکن درد مہدم بڑھتا گیا سات روز تک آپ کی حالت  
 رہی اور ہی اٹھائیں اولاد اور اقارب کے نصیحت و وصیت سے فارغ ہوئی اور چارم محرم الحرام جمعہ کی دن  
 میں اس جہان فانی سے انتقال فرمایا بوقت عصر آپ کے جنازہ سے فارغ ہوئی اور یہ گویہ گران بہا سپرد خاک کیا  
 گران جگر زمین کشاوند و آن کان نہر دران نہادند انامہ و نامالیہ لاجون جہان میں جی کر گوی  
 لاکہ سال یہ اسکا ہوتا ہی آخر مال ربنا تقبل منا اللہ انت الیسیع العییم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ تعالیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هذه العقيدة المفيدة عقيدة السلف واصحاب الحديث وهم  
 الفرقة الناجية والامة الامرة بالمعروف والنهي عن المنكر  
 والسنة المقتضية ما شرع الله الرسول وسنة تصنيف  
 الشيخ الامام الواعظ المحدث المفسر الاستاذ شيخ الاسلام  
 امام المسلمين ابي عثمان اسماعيل بن عبد الرحمن الصابوني قد

الله روحه امين

مصنف هذه الطريقة السلفية والطريقة الحديثية السنية عثمان الصابوني  
 الشافعي الواعظ المفسر المحدث الاستاذ شيخ الاسلام امام المسلمين  
 اوجده وقت شهادته لاجل اعيان الرجال الكمال في الحفظ والتفسير غير ما وجد عن

حقیقہ یہ ہے کہ یہ کتاب  
 میں ہے جو کہ اس کے  
 میں ہے جو کہ اس کے  
 میں ہے جو کہ اس کے

میں ہے جو کہ اس کے  
 میں ہے جو کہ اس کے  
 میں ہے جو کہ اس کے

17/12/2019

زاهر السرخسي والطاهر بن خزيمة وعبد الرحمن بن  
 أبي شريح وعنه أبو بكر البيهقي وعبد العزيز الكنتي  
 وطائفة وكان كثير السماع والتصنيف ومن رزق  
 العز والجاه في الدين والدنيا عديم النظير وسيف  
 السنة ودافع أهل البدعة يضرب به المثل في كثرة  
 العبادة والعلم والزكاء والزهد والحفظ أقام شهر  
 في تفسيره ولله سنة ثلث مائة وثلاث وسبعين  
 ومات في يوم الجمعة رابع محرم أربع مائة وتسع وأربعين  
 ومن نظمها إذا لم أصب أموالكم ونواكم لم ولم أصر  
 المعروف شكوا إلى الله وكنتم عبيل الذي أنا عبده  
 فمن أجل ما ذاقه البلاء الجراح وذاه الأمام أبو  
 الحسن الداودي بقوله داودي الأمام الجراح عيل  
 طغى عليه ليس منه يد يدك السماء والأرض يوم  
 وفاته وبكى عليه الوحي والتنزيل في أبيات آخر  
 والشمس والقمر المنير تناوحا حزنا عليه والثجوم عويل  
 والأرض خاشعة تبكي شجوها تكلمت لولدين أعيل  
 ابن الأمام الفروفي أدا به ما ان له في العلمين عديل

اختلاف

زاهر السرخسي والطاهر بن خزيمة وعبد الرحمن بن  
 ابي شريم وعنه ابو بكر البیهقي وعبد العزيز الكتاني  
 وطائفة وكان كثير السماع والتصنيف ومن رزق  
 العز والجاه في الدين والدنيا عديم النظير وسيف  
 السنة ودافع اهل البدعة يضرب به المثل في كثرة  
 العبادة والعلم والزكاء والزهد والحفظ اقام اشهر  
 في تفسير اية ولله سنة ثلث مائة وثلاث وسبعين  
 ومات في يوم الجمعة رابع محرم اربع مائة وتسع واربعين  
 ومن نظمه اذ لم اصب اموالكم ونوالكم ولم امر  
 المعروف شككوا البراءة وكنتم عبيل الذي انا عبده  
 فمن اجل ما ذلتكم البلاء الجراح وذاه الامام ابو  
 الحسن الداودي بقوله داودي الامام الجراح عجل  
 طغى عليه ليس منه يد يد بكت السماء والارض يوم  
 وفاته وبكى عليه الوحي والتنزيل في ابيات اخر  
 والشمس والقمر المنبر تناوحا حزنا عليه والشموم عوى  
 والارض خاشعة تبكي شعوبها تكلم تولد ابن ام عجل  
 ابن الامام الفروي اذ اياه ما ان له في العلمين عدل

[illegible]

لا تتخذ عنك مني الحجة فافها + تلهي وتكشي والمن  
 نصلي + وتاهين للموت قبل نزوله فالموت حتم  
 والبقا رقيق + قال الذهبي رحمه الله تعالى في كتاب  
 العلوروى اسماعيل بن <sup>عبد</sup> الغفران سمع امام الحرمين  
 يقول كنت اتردد في المذاهب فرايت النبي صلى الله  
 عليه واله وسلم فقال عليك باعتقاد ابن صابون في

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رَبِّ سِرْوَا عَنْ بَعْضِكَ وَرَحْمَتِكَ هُ

أخبرنا قاضي القضاة بد مشق نظام الدين عمر بن إبراهيم  
 بن محمد بن مصلح الصالح الحنبلي إجازة مشافهة أخبرنا  
 المحافظ أبو عبد الله محمد بن عبد الله بن أحمد بن الحسين  
 المقدسي إجازة أن لم يكن سمعا أخبرنا الشيخان جمال الدين  
 عبد الرحمن بن أحمد بن عمر بن شكر وأبو عبد الله محمد  
 بن الحب عبد الله بن أحمد بن محمد المقدسيان قال أبو  
 أخبرنا إسماعيل بن أحمد بن الحسين بن محمد العراقي سمعا

حضرت شاکر علی بن یونس  
اعطاء صواب سے کام لے کر  
بسم اللہ الرحمن الرحیم  
ضد یا آسان کر اور دیکھو کہ ایسا  
اور حجت ہے  
القضات و مشن سکر نظام الدین  
عمر بن ابی حاتم بن محمد بن  
اجازت دے دو برادر بن محمد بن  
ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ بن احمد  
بن محمد بن محمد بن عبد اللہ بن احمد

[illegible]

[illegible]

انا ابو الفتح عبد الله بن احمد الحرقي اجازة وقال الثاني  
انا احمد بن عبد الله الدارم و اخبرنا الحديث تاجر الدين  
محمد بن الحافظ عماد الدين اسمعيل بن محمد بن بلال  
في كتابه انا ابو عبد الله محمد بن اسماعيل الخباز شفاء  
انا احمد بن عبد الله الدارم اجازت ان لم يكن سما عات  
الحافظ عبد الغني بن عبد الواحد بن علي بن سرور الملقب  
انا الحرقي سما عات انا ابو بكر بن عبد الرحمن بن اسمعيل  
شنا والدي شيخ الاسلام ابو عثمان اسماعيل بن عبد  
الرحمن فذكره وانا قاضي القضاة عز الدين عبد الرحيم  
بن محمد بن القزاق الحنفية اجازة مشافهة انا محمود بن خليف  
بن محمد بن خلف المنيحي اجازة اخبرنا ابا جمال عبد الرحمن بن محمد  
بن عمر بن شكر بسنده قال الحمد لله رب العلمين والعاقبة  
للمتقين وصلى الله على محمد وآله اجمعين اما بعد فا  
لما وردت امد طبرستان وبلاد جيلان متوجها الى بيت  
الله الحرام وزيارة قبر نبي محمد صلى الله عليه وآله  
واصحابه الكرام سئل اخواني في الدين ان اجمع لهم فضولا  
في اصول الدين اليه استمسك بها الذين مضوا من ائمة

[illegible][illegible]

منہج





[illegible]

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

دینی فہم اور دین کی تعلیم کی طرف توجہ  
 کیلئے ایک جامع اور مفید کتاب کی ضرورت  
 محسوس ہوئی۔ اس کتاب کی مدد سے  
 مسلمانوں کو اپنی دینی تعلیم کی  
 اہمیت اور اس کی افادیت کا احساس  
 ہو سکے اور وہ اپنی تعلیم کو  
 دینی اور دنیاوی دونوں لحاظ سے  
 مفید بنائیں۔ اس کتاب کی مدد سے  
 مسلمانوں کو اپنی تعلیم کی  
 اہمیت اور اس کی افادیت کا احساس  
 ہو سکے اور وہ اپنی تعلیم کو  
 دینی اور دنیاوی دونوں لحاظ سے  
 مفید بنائیں۔

النفس في كتابه وعلى لسان رسوله صلى الله عليه  
 وسلم ولا يعتقدون تشبيها لصفاته بصفات خلقه  
 فيقولون انه خلق ادم بيده كما يضر سبحانه عليه في قوله  
 عز من قائل قال يا ابليس ما منعك ان لا تسجد لما خلقت  
 بيدي ولا تجرؤن الكلم عن مواضعه فجعل اليد بين  
 النعمتين والقوتين تحريف المعترلة الجهمية اهلكهم  
 الله تعالى ولا يكيّفونها كيف او تشبيها بآيدى المخلوقين  
 تشبيه المشبه خذلهم الله وقد اعاد الله تعالى اهل السنة  
 من التحريف والتشبيه والتكييف ومن عليهم بالتعريف  
 والتفهم حتى سلكوا سبيل التوحيد والتميزه وتروا  
 القول بالتعطيل والتشبيه واتبعوا قول الله عز وجل  
 ليس كمثله شيء وهو السميع البصير وكذلك يقولون  
 في جميع الصفات التي نزل بها القرآن ووردت به  
 الاخبار الصالحة من السمع والبصر والعين والوجه اعلم  
 والقوة والقدرة والعزة والعظمة والارادة والتشبه  
 والقول والكلام والرضا والسخن والمحبة والبغض  
 والفهم والضحك وغيرها من غير تشبيه بشيء من ذلك

بسم الله الرحمن الرحيم



بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي جعل القرآن  
معلمنا في كل شيء  
والله اعلم بالصواب

البحر ربه في قوله تعالى يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك  
ومن ركبك فكان الذي بلغهم باسم الله تعالى كلامه عز وجل  
فيه وفيه قال صلى الله عليه وسلم اتمنعوني ان ابلغ كلام ربي  
وهو الذي يحفظه الصدور وتتلوه الالسنه ويكتبه  
المصاحف كيف ما يصرف بقراءت قارئ ولفظ لا فظ  
وحفظ حافظ وحيث تلى وفي اي موضع قرئ وكتب  
في مصاحف اهل الاسلام والواسع صبيانهم وغيرها  
كله كلام الله جل جلاله غير مخلوق فمن زعم انه مخلوق  
فهو كافرا بالله العظيم سمعت الحاكم ابا عبد الله الحافظ  
يقول سمعت ابا الوليد حسان بن محمد يقول سمعت  
الامام ابا بكر محمد بن اسحاق بن خزيمة يقول القرآن كلام  
الله غير مخلوق فهو كافرا بالله العظيم لا تقبل شهادته  
ولا تعاد ان مرض ولا يصلي عليه ان مات ولا يدفن  
في مقابر المسلمين يستتاب فان تاب ولا ضربت  
عنقه فاما اللفظ بالقران فان الشيخ ابا بكر الاسعدي  
المجرباني ذكر في رسالته التي صنفها لاهل جيلان من  
زعم ان لفظه بالقران مخلوق يريد به القران فقلنا

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي جعل القرآن  
معلمنا في كل شيء  
والله اعلم بالصواب  
بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي جعل القرآن  
معلمنا في كل شيء  
والله اعلم بالصواب  
بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي جعل القرآن  
معلمنا في كل شيء  
والله اعلم بالصواب

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي جعل القرآن  
معلمنا في كل شيء  
والله اعلم بالصواب

قال بخلق القرآن وذكر ابن مهدي الطبري في كتاب  
 الاعتقاد الذي صنفه لاهل هذه البلاد ان مذهب  
 اهل السنة والجماعة القول بان القرآن كلام الله سبحانه  
 ووجبه وتنزيله وامره وفيه غير مخلوق ومن قال خلق  
 فهو كافر بالله العظيم وان القرآن في صدورنا محفوظ  
 بالسنن المقررة وفي مصاحف المکتوب وهو كلام  
 النبي صلى الله عليه وآله عز وجل به ومن قال ان القرآن بلفظي  
 مخلوق او لفظي به مخلوق فهو جاهل ضال كافر بالله  
 العظيم وانما ذكرت هذا الفصل بعينه من كتاب  
 ابن مهدي لاستحساني ذلك منه فانه اتبع السلف من  
 اصحاب الحديث فيما ذكره مع تحريمه في علم الكلام وتبانيقه  
 الكبيرة فيه وتقدمه وترزه عند الله اخبرنا ابو  
 عبد الله الحافظ قال قرأت بخطابي عمر والمستمل سمعت  
 ابا عثمان سعيد بن اسكاف يقول سالت ابن ابراهيم عن  
 اللفظ بالقرآن فقال لا ينبغي ان يناظر في هذا القرآن  
 كلام الله غير مخلوق وذكر محمد بن جرير الطبري رحمه الله  
 في كتاب الاعتقاد الذي صنفه في هذه المسئلة وقال

قال بخلق القرآن وذكر ابن مهدي الطبري في كتاب  
 الاعتقاد الذي صنفه لاهل هذه البلاد ان مذهب  
 اهل السنة والجماعة القول بان القرآن كلام الله سبحانه  
 ووجبه وتنزيله وامره وفيه غير مخلوق ومن قال خلق  
 فهو كافر بالله العظيم وان القرآن في صدورنا محفوظ  
 بالسنن المقررة وفي مصاحف المکتوب وهو كلام  
 النبي صلى الله عليه وآله عز وجل به ومن قال ان القرآن بلفظي  
 مخلوق او لفظي به مخلوق فهو جاهل ضال كافر بالله  
 العظيم وانما ذكرت هذا الفصل بعينه من كتاب  
 ابن مهدي لاستحساني ذلك منه فانه اتبع السلف من  
 اصحاب الحديث فيما ذكره مع تحريمه في علم الكلام وتبانيقه  
 الكبيرة فيه وتقدمه وترزه عند الله اخبرنا ابو  
 عبد الله الحافظ قال قرأت بخطابي عمر والمستمل سمعت  
 ابا عثمان سعيد بن اسكاف يقول سالت ابن ابراهيم عن  
 اللفظ بالقرآن فقال لا ينبغي ان يناظر في هذا القرآن  
 كلام الله غير مخلوق وذكر محمد بن جرير الطبري رحمه الله  
 في كتاب الاعتقاد الذي صنفه في هذه المسئلة وقال

قال بخلق القرآن وذكر ابن مهدي الطبري في كتاب  
 الاعتقاد الذي صنفه لاهل هذه البلاد ان مذهب  
 اهل السنة والجماعة القول بان القرآن كلام الله سبحانه  
 ووجبه وتنزيله وامره وفيه غير مخلوق ومن قال خلق  
 فهو كافر بالله العظيم وان القرآن في صدورنا محفوظ  
 بالسنن المقررة وفي مصاحف المکتوب وهو كلام  
 النبي صلى الله عليه وآله عز وجل به ومن قال ان القرآن بلفظي  
 مخلوق او لفظي به مخلوق فهو جاهل ضال كافر بالله  
 العظيم وانما ذكرت هذا الفصل بعينه من كتاب  
 ابن مهدي لاستحساني ذلك منه فانه اتبع السلف من  
 اصحاب الحديث فيما ذكره مع تحريمه في علم الكلام وتبانيقه  
 الكبيرة فيه وتقدمه وترزه عند الله اخبرنا ابو  
 عبد الله الحافظ قال قرأت بخطابي عمر والمستمل سمعت  
 ابا عثمان سعيد بن اسكاف يقول سالت ابن ابراهيم عن  
 اللفظ بالقرآن فقال لا ينبغي ان يناظر في هذا القرآن  
 كلام الله غير مخلوق وذكر محمد بن جرير الطبري رحمه الله  
 في كتاب الاعتقاد الذي صنفه في هذه المسئلة وقال











ثم استوى على العرش وقوله في سورة طه الرحمن على  
 العرش استوى ثبتون من ذلك ما اثبت الله تعالى  
 ويؤمنون به ويصدقون الرب جل جلاله في خبره و  
 يطلقون ما اطلق الله سبحانه وتعالى من استواء عرشه  
 ويمرون على ظاهره ويكون علم الله تعالى ويقولون امنا  
 به كل من عند ربنا وما يذكر الا اولوا الالباب كما اخبر الله  
 عن الراستخين في العلم انهم يقولون ذلك رضى الله عنهم  
 واشئ عليهم به اخبرنا ابو الحسن عبد الرحمن بن ابراهيم  
 بن محمد بن يحيى المدي في حديثي محمد بن داود بن سليمان  
 الزاهد اخبرني علي بن محمد بن عبيد ابو الحسن الحافظ بن  
 اصله العتيق ثنا ابو يحيى بن عيسى الوراق ثنا محمد بن  
 الاشرس الوراق ابو كنانة ثنا ابو المغيرة الحنفي ثنا  
 قرة بن خالد عن الحسن عن ابيه عن ام سلمة في قوله تعالى  
 الرحمن على العرش استوى قال لا استواء غير مجهول و  
 كيف غير معقول ولا قرار به ايمان ولا بحسب كفره  
 حدثنا ابو الحسن بن اسحق المدي بن المدي ثنا احمد  
 بن الحضر ابو الحسن الشافعي ثنا شاذان ثنا ابن مخلد بن

ثم استوى على العرش وقوله في سورة طه الرحمن على  
 العرش استوى ثبتون من ذلك ما اثبت الله تعالى  
 ويؤمنون به ويصدقون الرب جل جلاله في خبره و  
 يطلقون ما اطلق الله سبحانه وتعالى من استواء عرشه  
 ويمرون على ظاهره ويكون علم الله تعالى ويقولون امنا  
 به كل من عند ربنا وما يذكر الا اولوا الالباب كما اخبر الله  
 عن الراستخين في العلم انهم يقولون ذلك رضى الله عنهم  
 واشئ عليهم به اخبرنا ابو الحسن عبد الرحمن بن ابراهيم  
 بن محمد بن يحيى المدي في حديثي محمد بن داود بن سليمان  
 الزاهد اخبرني علي بن محمد بن عبيد ابو الحسن الحافظ بن  
 اصله العتيق ثنا ابو يحيى بن عيسى الوراق ثنا محمد بن  
 الاشرس الوراق ابو كنانة ثنا ابو المغيرة الحنفي ثنا  
 قرة بن خالد عن الحسن عن ابيه عن ام سلمة في قوله تعالى  
 الرحمن على العرش استوى قال لا استواء غير مجهول و  
 كيف غير معقول ولا قرار به ايمان ولا بحسب كفره  
 حدثنا ابو الحسن بن اسحق المدي بن المدي ثنا احمد  
 بن الحضر ابو الحسن الشافعي ثنا شاذان ثنا ابن مخلد بن

ثم استوى على العرش وقوله في سورة طه الرحمن على  
 العرش استوى ثبتون من ذلك ما اثبت الله تعالى  
 ويؤمنون به ويصدقون الرب جل جلاله في خبره و  
 يطلقون ما اطلق الله سبحانه وتعالى من استواء عرشه  
 ويمرون على ظاهره ويكون علم الله تعالى ويقولون امنا  
 به كل من عند ربنا وما يذكر الا اولوا الالباب كما اخبر الله  
 عن الراستخين في العلم انهم يقولون ذلك رضى الله عنهم  
 واشئ عليهم به اخبرنا ابو الحسن عبد الرحمن بن ابراهيم  
 بن محمد بن يحيى المدي في حديثي محمد بن داود بن سليمان  
 الزاهد اخبرني علي بن محمد بن عبيد ابو الحسن الحافظ بن  
 اصله العتيق ثنا ابو يحيى بن عيسى الوراق ثنا محمد بن  
 الاشرس الوراق ابو كنانة ثنا ابو المغيرة الحنفي ثنا  
 قرة بن خالد عن الحسن عن ابيه عن ام سلمة في قوله تعالى  
 الرحمن على العرش استوى قال لا استواء غير مجهول و  
 كيف غير معقول ولا قرار به ايمان ولا بحسب كفره  
 حدثنا ابو الحسن بن اسحق المدي بن المدي ثنا احمد  
 بن الحضر ابو الحسن الشافعي ثنا شاذان ثنا ابن مخلد بن

عن الراستخين

عن أبي بكر عبد الله بن محمد بن مسلم الأسفرائيني ثنا أبو الحسن علي بن الحسن ثمال بن شبيب ثنا محمد بن جعفر بن ميمون قال قال مالك بن انس عن قوله الرحمن على العرش استوى كيف استوى قال الاستواء غير مجهول والكيف غير معقول والإيمان به واجب والسؤال عند بدعته وما اراك الا ضلالا وامر به ان يخرج من مجلسه اخبرنا ابو محمد الجليلي العدل ثنا ابو بكر عبد الله بن محمد بن مسلم الأسفرائيني ثنا أبو الحسن علي بن الحسن ثمال بن شبيب ثنا محمد بن جعفر بن ميمون قال قال مالك بن انس عن قوله الرحمن على العرش استوى كيف استوى قال فاما يترو وجده من كوجه من مقالته وعلاه الرحماء واطرق القوم فجاء ينظرون الامر به فيرث ثم سري عن مالك فقال الكيف غير معلوم والاستواء غير مجهول والإيمان به واجب والسؤال عند بدعته وفي اخاف ان تكون ضلالا ثم امر به فاخرج اخبرني به جدي ابو حامد احمد بن اسمعيل عن جد والدي الشهيد وابو عبد الله محمد بن علي بن حمدويه الصابوني ثنا محمد بن احمد بن ابي عوز النسي

عن أبي بكر عبد الله بن محمد بن مسلم الأسفرائيني ثنا أبو الحسن علي بن الحسن ثمال بن شبيب ثنا محمد بن جعفر بن ميمون قال قال مالك بن انس عن قوله الرحمن على العرش استوى كيف استوى قال فاما يترو وجده من كوجه من مقالته وعلاه الرحماء واطرق القوم فجاء ينظرون الامر به فيرث ثم سري عن مالك فقال الكيف غير معلوم والاستواء غير مجهول والإيمان به واجب والسؤال عند بدعته وفي اخاف ان تكون ضلالا ثم امر به فاخرج اخبرني به جدي ابو حامد احمد بن اسمعيل عن جد والدي الشهيد وابو عبد الله محمد بن علي بن حمدويه الصابوني ثنا محمد بن احمد بن ابي عوز النسي

١٥

عن أبي بكر عبد الله بن محمد بن مسلم الأسفرائيني ثنا أبو الحسن علي بن الحسن ثمال بن شبيب ثنا محمد بن جعفر بن ميمون قال قال مالك بن انس عن قوله الرحمن على العرش استوى كيف استوى قال فاما يترو وجده من كوجه من مقالته وعلاه الرحماء واطرق القوم فجاء ينظرون الامر به فيرث ثم سري عن مالك فقال الكيف غير معلوم والاستواء غير مجهول والإيمان به واجب والسؤال عند بدعته وفي اخاف ان تكون ضلالا ثم امر به فاخرج اخبرني به جدي ابو حامد احمد بن اسمعيل عن جد والدي الشهيد وابو عبد الله محمد بن علي بن حمدويه الصابوني ثنا محمد بن احمد بن ابي عوز النسي

عن أبي بكر عبد الله بن محمد بن مسلم الأسفرائيني ثنا أبو الحسن علي بن الحسن ثمال بن شبيب ثنا محمد بن جعفر بن ميمون قال قال مالك بن انس عن قوله الرحمن على العرش استوى كيف استوى قال فاما يترو وجده من كوجه من مقالته وعلاه الرحماء واطرق القوم فجاء ينظرون الامر به فيرث ثم سري عن مالك فقال الكيف غير معلوم والاستواء غير مجهول والإيمان به واجب والسؤال عند بدعته وفي اخاف ان تكون ضلالا ثم امر به فاخرج اخبرني به جدي ابو حامد احمد بن اسمعيل عن جد والدي الشهيد وابو عبد الله محمد بن علي بن حمدويه الصابوني ثنا محمد بن احمد بن ابي عوز النسي

[illegible]

ثنا سلمة بن شبيب ثنا مهران بن جعفر الرمي ثنا جعفر  
 بن عبد الله قال جاء رجل الى مالك بن انس فقال يا ابا  
 عبد الله الرحمن على العرش استوى كيف استوى قال  
 فما راينا ما كما وجد من شيء كوجده من مقالته وذكر  
 بنحوه ومثل ابو علي الحسين بن الفضل الجبلي عن الاستوى  
 وقيل له كيف استوى على عرشه فقال انا لا نعرف من  
 انباء الغيب الا مقدار ما كشف لنا واعلمنا جل ذكره  
 انه استوى على عرشه ولم يخبرنا كيف استوى اخبرنا  
 ابو عبد الله الحافظ انا ابو بكر محمد بن داود الرازي انا  
 محمد بن عبد الرحمن الشامي حدثني عبد الله بن احمد بن  
 سيبويه المروزي سمعت علي بن حسين بن شقيق  
 يقول سمعت عبد الله بن المبارك يقول نعرف ربنا فوق  
 سبع سموات على العرش استوى باثنا من خلقه ولا  
 نقول كما قال الجهمية انه ههنا وأشار الى الارض سمعت  
 الحاكم ابا عبد الله الحافظ في كتاب التاريخ الذي جمعه  
 اهل نيسابور وفي كتاب معرفة الحديث الذين جمعها  
 ولم يسبق لي مثلها يقول سمعت ابا جعفر محمد بن مسلم

[illegible][illegible]

فمن لم يقل بأن الله عز وجل على شيء لا ف تزول الرب

بن هاني يقول سمعت ابا بكر محمد بن اسحق بن  
خزيمة يقول من لم يقتل بان الله عز وجل على عرشه  
قد استوى فوق سبع سموات فهو كافر به حلال  
الدم يستتاب فان تاب ولا ضربت عنقه والقي  
على بعض المزابل حتى يتاذى المسلمون ولا لمعه  
بنين را تحت جيفته وكان ماله فيثا لا يرثه احد  
المسلمين اذا المسلم لا يرث الكافر كما قال النبي صلى  
الله عليه وسلم لا يرث المسلم الكافر ولا الكافر المسلم  
ويثبت اصحاب الحديث نزول الرب سبحانه و  
تعالى كل ليلة الى السماء الدنيا من غير تشبيه له بنزول  
المخلوقين ولا تمثيل ولا تكيف بل يثبتون ما اثبت  
رسول الله صلى الله عليه وسلم وينتبهون فيه اليه  
ويمروا بالخبر الصحيح الوارد يذكره على ظاهره ويكون  
علمه على الله وكان له يشتهرون ما انزل الله عز اسمه  
في كتابه من ذكر الحى والاموات المذكورين في قوله  
عز وجل هل ينظرون الا ان ياتيهم الله في ظلال من  
الغمام والملائكة وقوله عز اسمه وجاء ذلك

انعام والفضل  
 يا ارحم الراحمين  
 آمين

وَجَاءَ رَيْكُ وَالْمَلِكُ صَفَا صَفَا أَوْ تَوَلَّى صَفَا صَفَا

ابو علی ہے صفہ اس کا ہم  
رسول خدا صفا صفا  
انسان دنیا کے لئے  
ابو علی ہے صفہ اس کا ہم  
رسول خدا صفا صفا  
انسان دنیا کے لئے

وَالْمَلِكُ صَفَا صَفَا قَرَأَتْ فِي رَسُولِ الشَّيْخِ أَبِي بَكْرٍ  
أَلَا سَمِعْتُمْ إِلَى أَهْلِ جِلْدَانِ أَنَّ اللَّهَ سَجَانَهُ يَنْزِلُ إِلَى  
السَّعَادِ الدُّنْيَا عَلَى مَا صَحَّ بِهِ الْخَبَرُ عَنِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَنْظُرُونَ لَا أَنْ يَأْتِيَهُمْ  
اللَّهُ فِي ظِلٍّ مِنَ الْغَامِ وَقَالَ وَجَاءَ رَيْكُ وَالْمَلِكُ صَفَا  
صَفَا وَتَوَمَّنْ بِنَاكَ كُلَّهُ عَلَى مَلْجَأٍ بَلَا كَيْفَ فَلَوْ شَاءَ  
سَجَانُهُ أَنْ يَبِينَ لَنَا كَيْفِيَّةَ ذَلِكَ فَعَلَّ قَانْتَهِينَا إِلَى  
مَا أَحْكَمَ وَكَفَّفْنَا عَنْ الدُّنْيَا يَشَابَهُ أَذْكَرَ قَدْ أَمَرْنَا بِهِ سَلَفِي  
قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْ آيَاتٍ  
مَحْكَمَاتٍ هُنَّ أَمُّ الْكِتَابِ وَأَخْرَجْتَ شَاهِدَاتٍ فَمَا الَّذِي  
فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَسْتَبْعُونَ مَا نَشَاءُ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ  
وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ  
فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذْكُرُ  
أَلَا أُولَ الْأَلْبَابِ أَخْبَرْنَا ابْنُ بَكْرٍ زَكَرِيَّا الشَّيْبَانِي سَمِعْتُ  
أَبَا حَا مَدَّ بْنَ الشَّرْقِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ جَدَّانَ السَّلَمِ وَأَبَا  
دَاوُدَ الْخَفَّافَ يَقُولَانِ سَمِعْنَا اسْمَ بَنِي بَرَاهِيمَ الْخَطَلِ  
يَقُولُ قَالَ لِي الْأَمِيرُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاهِرٍ يَا أَبَا بَقْرٍ

ابو علی ہے صفہ اس کا ہم  
رسول خدا صفا صفا  
انسان دنیا کے لئے  
ابو علی ہے صفہ اس کا ہم  
رسول خدا صفا صفا  
انسان دنیا کے لئے  
ابو علی ہے صفہ اس کا ہم  
رسول خدا صفا صفا  
انسان دنیا کے لئے

ابو علی ہے صفہ اس کا ہم  
رسول خدا صفا صفا  
انسان دنیا کے لئے  
ابو علی ہے صفہ اس کا ہم  
رسول خدا صفا صفا  
انسان دنیا کے لئے

ابو علی ہے صفہ اس کا ہم  
رسول خدا صفا صفا  
انسان دنیا کے لئے  
ابو علی ہے صفہ اس کا ہم  
رسول خدا صفا صفا  
انسان دنیا کے لئے

هذا الحديث الذي ترويه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ينزل ربنا كل ليلة الى السماء الدنيا كيف ينزل قال قلت اعز الله الامير لا يقال لامر الرب كيف انما ينزل بلا كيف حدثنا ابو يعقوب اسحق بن ابراهيم العدل حدثنا محبوب بن عبد الرحمن القاضي حدثني جدي ابو بكر محمد بن احمد بن محبوب ثنا احمد بن حمويه ثنا ابو عبد الرحمن العجلي ثنا محمد بن سلام سألت عبدا لله بن المبارك عن نزول ليلة النصف من شعبان فقال يا ضعيف ليلة النصف ينزل في كل ليلة ينزل فقال الرجل يا ابا عبد الله كيف ينزل اليس يخلو ذلك المكان منه فقال عبد الله ينزل كيف شاء وفي رواية اخرى هذه الحكاية ان عبد الله بن مبارك قال لرجل اذ جاء الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فاحضعه له سمعت الحاكم ابا عبد الله الحافظ يقول سمعت ابا ذر بن ابي يحيى بن محمد العسيري يقول سمعت ابراهيم بن ابي طالب يقول سمعت احمد بن سعيد بن ابراهيم بن عبد الله الرباطي يقول حضرت

هذا الحديث الذي ترويه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ينزل ربنا كل ليلة الى السماء الدنيا كيف ينزل قال قلت اعز الله الامير لا يقال لامر الرب كيف انما ينزل بلا كيف حدثنا ابو يعقوب اسحق بن ابراهيم العدل حدثنا محبوب بن عبد الرحمن القاضي حدثني جدي ابو بكر محمد بن احمد بن محبوب ثنا احمد بن حمويه ثنا ابو عبد الرحمن العجلي ثنا محمد بن سلام سألت عبدا لله بن المبارك عن نزول ليلة النصف من شعبان فقال يا ضعيف ليلة النصف ينزل في كل ليلة ينزل فقال الرجل يا ابا عبد الله كيف ينزل اليس يخلو ذلك المكان منه فقال عبد الله ينزل كيف شاء وفي رواية اخرى هذه الحكاية ان عبد الله بن مبارك قال لرجل اذ جاء الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فاحضعه له سمعت الحاكم ابا عبد الله الحافظ يقول سمعت ابا ذر بن ابي يحيى بن محمد العسيري يقول سمعت ابراهيم بن ابي طالب يقول سمعت احمد بن سعيد بن ابراهيم بن عبد الله الرباطي يقول حضرت

هذا الحديث الذي ترويه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ينزل ربنا كل ليلة الى السماء الدنيا كيف ينزل قال قلت اعز الله الامير لا يقال لامر الرب كيف انما ينزل بلا كيف حدثنا ابو يعقوب اسحق بن ابراهيم العدل حدثنا محبوب بن عبد الرحمن القاضي حدثني جدي ابو بكر محمد بن احمد بن محبوب ثنا احمد بن حمويه ثنا ابو عبد الرحمن العجلي ثنا محمد بن سلام سألت عبدا لله بن المبارك عن نزول ليلة النصف من شعبان فقال يا ضعيف ليلة النصف ينزل في كل ليلة ينزل فقال الرجل يا ابا عبد الله كيف ينزل اليس يخلو ذلك المكان منه فقال عبد الله ينزل كيف شاء وفي رواية اخرى هذه الحكاية ان عبد الله بن مبارك قال لرجل اذ جاء الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فاحضعه له سمعت الحاكم ابا عبد الله الحافظ يقول سمعت ابا ذر بن ابي يحيى بن محمد العسيري يقول سمعت ابراهيم بن ابي طالب يقول سمعت احمد بن سعيد بن ابراهيم بن عبد الله الرباطي يقول حضرت

هذا الحديث الذي ترويه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ينزل ربنا كل ليلة الى السماء الدنيا كيف ينزل قال قلت اعز الله الامير لا يقال لامر الرب كيف انما ينزل بلا كيف حدثنا ابو يعقوب اسحق بن ابراهيم العدل حدثنا محبوب بن عبد الرحمن القاضي حدثني جدي ابو بكر محمد بن احمد بن محبوب ثنا احمد بن حمويه ثنا ابو عبد الرحمن العجلي ثنا محمد بن سلام سألت عبدا لله بن المبارك عن نزول ليلة النصف من شعبان فقال يا ضعيف ليلة النصف ينزل في كل ليلة ينزل فقال الرجل يا ابا عبد الله كيف ينزل اليس يخلو ذلك المكان منه فقال عبد الله ينزل كيف شاء وفي رواية اخرى هذه الحكاية ان عبد الله بن مبارك قال لرجل اذ جاء الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فاحضعه له سمعت الحاكم ابا عبد الله الحافظ يقول سمعت ابا ذر بن ابي يحيى بن محمد العسيري يقول سمعت ابراهيم بن ابي طالب يقول سمعت احمد بن سعيد بن ابراهيم بن عبد الله الرباطي يقول حضرت





الزهری عن ابی عبد اللہ الاعرجی سلمی عن ابی ہریرۃ  
 رضی اللہ عنہما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف  
 یُنزل ربنا تبارک وتعالی فی کل لیلۃ الی السماء الدنیا حین  
 یتقی ثلث اللیل الاخر فیقول من یدعونی فاستجب لہ  
 ومن یسألنی فاعطیہ ومن یتغفر فی فاعفر لہ وھذا  
 الحدیث طرق الی ابی ہریرۃ رواہ الاوزاعی عن یحیی  
 بن کثیر عن ابی سلمی عن ابی ہریرۃ سمعہ ورواہ یزید بن  
 ہارون وغیرہ من الاثمتہ عن شہد بن عمر عن ابی سلمی  
 وعن ابی ہریرۃ ومالك عن الزهری عن الاعرجی عن ابی  
 ہریرۃ ومالك عن الزهری عن سعید بن المسیب عن  
 ابی ہریرۃ وعبد اللہ بن عمر عن سعید بن ابی سعید  
 المقبری عن ابی ہریرۃ وعبد الاحل عن ابی ہریرۃ ورواہ  
 نافع بن جبیر بن مطعم عن ابیہ وموسی بن عقبہ عن  
 اسحق بن یحیی عن عبادۃ بن الصامت وعبد الرحمن  
 بن کعب بن مالک عن جابر بن عبد اللہ وعبد اللہ  
 بن ابی رافع عن علی بن ابیطالب وشریک عن ابیہ  
 اسحق عن ابی الاحوص عن عبد اللہ بن مسعود وعمر



بن کعب عن فضالة بن عبيد الله عن ابی الدرداء و ابی الزبیر عن جابر و سعید بن جبیر عن ابن عباس و عن ام المؤمنین عائشة و ام سلمة رضی الله عنهم و هذه الطريق كلها مخرجة باسانیدها فی کتابنا الکبیر المعروف بالانتصار و فی رواية الاوزاعي عن یحیی بن ابی کثیر عن ابی سلمة عن ابی هريرة رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مضى نصف الليل او ثلثا ينزل الله الى السماء الدنيا...

بن کعب عن فضالة بن عبيد الله عن ابی الدرداء و ابی الزبیر عن جابر و سعید بن جبیر عن ابن عباس و عن ام المؤمنین عائشة و ام سلمة رضی الله عنهم و هذه الطريق كلها مخرجة باسانیدها فی کتابنا الکبیر المعروف بالانتصار و فی رواية الاوزاعي عن یحیی بن ابی کثیر عن ابی سلمة عن ابی هريرة رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مضى نصف الليل او ثلثا ينزل الله الى السماء الدنيا فيقول هل من سائل فيعطى و هل من داع فيستجاب له هل من مستغفر فيغفر له حتى يتفرق الضمير و فی رواية سعید بن مرجانة عن ابی هريرة زياده فی آخره و هي ثم يبسط يديه فيقول من يقرض غير عذوم ولا ظلم و فی رواية ابی حازم عن ابی هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله ينزل الى السماء الدنيا في ثلث الليل الاخر فينادي هل من سائل فاعطيه هل من مستغفر فاغفر له فلا يبقى شيء في الروح الا علمت الا الثقلين الجن و الانس قال و ذلك حين يصبح

فی کتابنا بن ابی هريرة عن ابی سلمة عن ابی هريرة رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مضى نصف الليل او ثلثا ينزل الله الى السماء الدنيا فيقول هل من سائل فيعطى و هل من داع فيستجاب له هل من مستغفر فيغفر له حتى يتفرق الضمير و فی رواية سعید بن مرجانة عن ابی هريرة زياده فی آخره و هي ثم يبسط يديه فيقول من يقرض غير عذوم ولا ظلم و فی رواية ابی حازم عن ابی هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله ينزل الى السماء الدنيا في ثلث الليل الاخر فينادي هل من سائل فاعطيه هل من مستغفر فاغفر له فلا يبقى شيء في الروح الا علمت الا الثقلين الجن و الانس قال و ذلك حين يصبح

بن کعب عن فضالة بن عبيد الله عن ابی الدرداء و ابی الزبیر عن جابر و سعید بن جبیر عن ابن عباس و عن ام المؤمنین عائشة و ام سلمة رضی الله عنهم و هذه الطريق كلها مخرجة باسانیدها فی کتابنا الکبیر المعروف بالانتصار و فی رواية الاوزاعي عن یحیی بن ابی کثیر عن ابی سلمة عن ابی هريرة رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مضى نصف الليل او ثلثا ينزل الله الى السماء الدنيا...

بن کعب عن فضالة بن عبيد الله عن ابی الدرداء و ابی الزبیر عن جابر و سعید بن جبیر عن ابن عباس و عن ام المؤمنین عائشة و ام سلمة رضی الله عنهم و هذه الطريق كلها مخرجة باسانیدها فی کتابنا الکبیر المعروف بالانتصار و فی رواية الاوزاعي عن یحیی بن ابی کثیر عن ابی سلمة عن ابی هريرة رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مضى نصف الليل او ثلثا ينزل الله الى السماء الدنيا...





الله عشر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ينزل  
 الله تعالى في كل ليلة الى السماء الدنيا فيقول انا الملك  
 انا الملك ثلثا من يسألني فاعطيه من يدعوني فامتيح  
 من يستغفرني فاغفر له فلا يزال كذلك حتى يطلع  
 الفجر سمعت الاستاذ ابا منصور على اثر هذا الحديث  
 الذي املاه علينا سئل ابو حنيفة رحمه الله عنه  
 فقال ينزل بلا كيف وقال بعضهم ينزل نزولا  
 يليق بالربوبية بلا كيف من غير ان يكون نزوله  
 مثل نزول الخلق بالخلق والتمثيل لانه جل جلاله منزّه  
 ان يكون صفاته مثل صفات الخلق كما كان متروكاً  
 ان تكون ذاته مثل ذوات الخلق فجيشه واتيانه  
 ونزوله على حسب ما يليق بصفاته من غير تشبيه  
 وكيف وقال الامام ابو بكر محمد بن اسحق بن خزيمة  
 في كتاب التوحيد الذي صنعه وسمعت من حاشية  
 ابي طاهر رحمه الله باب ذكر اخبار ثابتة السند  
 رواها علماء الحجاز والعراق في نزول الرب الى السماء  
 الدنيا كل ليلة من غير صفة كيفية النزول مع اثباته

في كل ليلة الى السماء الدنيا فيقول انا الملك انا الملك ثلثا من يسألني فاعطيه من يدعوني فامتيح من يستغفرني فاغفر له فلا يزال كذلك حتى يطلع الفجر سمعت الاستاذ ابا منصور على اثر هذا الحديث الذي املاه علينا سئل ابو حنيفة رحمه الله عنه فقال ينزل بلا كيف وقال بعضهم ينزل نزولا يليق بالربوبية بلا كيف من غير ان يكون نزوله مثل نزول الخلق بالخلق والتمثيل لانه جل جلاله منزّه ان يكون صفاته مثل صفات الخلق كما كان متروكاً ان تكون ذاته مثل ذوات الخلق فجيشه واتيانه ونزوله على حسب ما يليق بصفاته من غير تشبيه وكيف وقال الامام ابو بكر محمد بن اسحق بن خزيمة في كتاب التوحيد الذي صنعه وسمعت من حاشية ابي طاهر رحمه الله باب ذكر اخبار ثابتة السند رواها علماء الحجاز والعراق في نزول الرب الى السماء الدنيا كل ليلة من غير صفة كيفية النزول مع اثباته

سئل عن نزول الرب الى السماء الدنيا فيقول انا الملك انا الملك ثلثا من يسألني فاعطيه من يدعوني فامتيح من يستغفرني فاغفر له فلا يزال كذلك حتى يطلع الفجر سمعت الاستاذ ابا منصور على اثر هذا الحديث الذي املاه علينا سئل ابو حنيفة رحمه الله عنه فقال ينزل بلا كيف وقال بعضهم ينزل نزولا يليق بالربوبية بلا كيف من غير ان يكون نزوله مثل نزول الخلق بالخلق والتمثيل لانه جل جلاله منزّه ان يكون صفاته مثل صفات الخلق كما كان متروكاً ان تكون ذاته مثل ذوات الخلق فجيشه واتيانه ونزوله على حسب ما يليق بصفاته من غير تشبيه وكيف وقال الامام ابو بكر محمد بن اسحق بن خزيمة في كتاب التوحيد الذي صنعه وسمعت من حاشية ابي طاهر رحمه الله باب ذكر اخبار ثابتة السند رواها علماء الحجاز والعراق في نزول الرب الى السماء الدنيا كل ليلة من غير صفة كيفية النزول مع اثباته

التزول فشهد شهادة مقر بلسانه مصدق بقلبه  
مستيقن بما في هذه الاخبار من ذكر النزول من غير  
ان نصف الكيفية لان نبينا صلى الله عليه وآله  
وسلم لم يصف لنا كيفية نزول خالقنا الى السماء الدنيا  
واعلمنا انه ينزل والله عز وجل ولي نبينا صلى الله  
عليه وسلم بيان ما بال المسلمين اليه الحاجة من امر  
دينهم ونحن قائلون مصدقون بما في هذه الاخبار  
من ذلك التزول غير متكلفين للنزول بصفة  
الكيفية اذ النبي صلى الله عليه وسلم لم يصف  
كيفية التزول اخبرنا الحاكم ابو عبد الله الحاكم  
ثنا ابو محمد الصيدلاني ثنا علي بن الحسين  
بن الجعيد ثنا احمد بن الصالح المصري ثنا ابن وهب  
انا محمزة بن بكر عن ابي رباح واخبرنا الحاكم ثنا محمد بن  
يعقوب الاظم واللفظ لنا ابراهيم بن حنظل ثنا  
وهب عن محمزة بن بكر عن ابي رباح قال سمعت محمد بن  
المنكدر يروى عنه انه سمع ام سلمة زوج النبي صلى الله  
وسلم تقول نعم اليوم يوم ينزل الله تعالى فيرسل الى السماء

الدنيا قالوا اي يوم قالت يوم معرفة ودوت عالته  
 رضى الله عنها عن النبي صلى الله عليه وسلم قال  
 ينزل الله تعالى في النصف من شعبان الى السماء  
 الدنيا ليلا الى اخر النهار من الغد فيعتق من النار  
 بعدد شعر معز كلب ويكتب الحاجر وينزل رزاق  
 السنة ولا يتولى احدا الا غفر له الا مشركا او قاطع  
 رحم او عاقا او مشاحنا اخبرنا ابو طاهر بن خزيمة اننا  
 جدى الامام ثنا الحسن بن محمد الزعفراني ثنا اسمعيل  
 بن عليته عن هشام الدستوائي ح قال الامام وحده  
 الزعفراني ثنا عبد الله بن بكر السهمي ثنا هشام الدستوائي  
 وحده ثنا الزعفراني ثنا يزيد يعني ابن هارون انا انا  
 ح وحده ثنا محمد بن عبد الله بن ميمون بالاسكندرية  
 ثنا الوليد عن الاوزاعي جميعا عن يحيى بن كثير  
 عن عطاء بن يسار حدثني رفاعه بن عرانة الجعفي  
 ح قال الامام وحده ثنا ابو هشام زياد بن ايوب ثنا  
 مبشر بن اسمعيل الحلبي عن الاوزاعي حدثني يحيى بن  
 ابي كثير حدثني هلال بن ابي ميمون عن عطاء بن يسار





الامن سفر نفس واستخف بد ينرا اذا سمعتم الحديث  
عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتبعوه ولا  
تبتدعوا فيه فانكم ان اتبعتموه ولم تماروا فيه سلمتم  
وان لم تفعلوا هلكتم وقصة حبييخ الذي قال يزيد  
بن هارون للسائر ما اسبه بك بصيغ احوك الى مثل  
ما فعل به هي ما رواه يحيى بن سعيد عن سعيد  
عن صبيغ التميمي اني امير المؤمنين عمر بن الخطاب  
رضي الله عنه فقال يا امير المؤمنين اخبرني عن  
الزاريات زروا قال هي الرياح لولا اني سمعت رسول  
الله صلى الله عليه وسلم يقول ما قلت قال فاخبرني  
عن الحملات وروا قال هي الحماير ولولا اني سمعت  
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما قلت قال فاخبرني  
عن المقسمات امر ا قال الملائكة ولولا اني سمعت رسول  
الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ما قلت قال فاخبرني  
عن الجاريات يسر ا قال هي السفن ولولا اني سمعت  
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما قلت قال ثم  
اربه فضرب مائة سوط ثم جعل في بيت حتى اظهر



کتب الی ابی موسی الاشعری عن ان حرم علیہ بحالسة  
 الناس فلم یزل کذلک حتی اتی ابی موسی الاشعری  
 فحلف بالایمان المغلطه ما یجد فی نفسه مما کان  
 یجد شیئا فکتب الی عمر یخبره فکتب الیه ما اخاله  
 الا قد صدق خلیفینہ و بین بحالسة الناس وروی  
 حماد بن زید عن قطن بن کعب سمعت رجلا من  
 بنی عجل یقال له فلان خالد بن زید عثر یحدث عن  
 ابيه قال رايت صبیغ بن عسل بالبصرة کانه یعیر  
 محیی الی الخلق فکما جلس الی قوم یعرفونه ناداهم اهل  
 الحلقه الاخری عمرته امیر المومنین وروی حماد بن  
 زید یصنع عن زید بن ابی حازم عن سلیمان بن یسار ان  
 رجلا من بنی تمیم یقال له صبیغ قدم المدینه فکا  
 عنده کتب فجعل یسأل عن مثالبه القرآن فبلغ  
 ذلک عمر فبعث الیه وقد اعد له عراجین الفخا فلما  
 دخل علیه جلس فقال من انت قال انا عبد الله صبیغ  
 قال وانا عبد الله عمر ثم اهو الیه فجعل یضرب بثلک

کتب الی ابی موسی الاشعری عن ان حرم علیہ بحالسة  
 الناس فلم یزل کذلک حتی اتی ابی موسی الاشعری  
 فحلف بالایمان المغلطه ما یجد فی نفسه مما کان  
 یجد شیئا فکتب الی عمر یخبره فکتب الیه ما اخاله  
 الا قد صدق خلیفینہ و بین بحالسة الناس وروی  
 حماد بن زید عن قطن بن کعب سمعت رجلا من  
 بنی عجل یقال له فلان خالد بن زید عثر یحدث عن  
 ابيه قال رايت صبیغ بن عسل بالبصرة کانه یعیر  
 محیی الی الخلق فکما جلس الی قوم یعرفونه ناداهم اهل  
 الحلقه الاخری عمرته امیر المومنین وروی حماد بن  
 زید یصنع عن زید بن ابی حازم عن سلیمان بن یسار ان  
 رجلا من بنی تمیم یقال له صبیغ قدم المدینه فکا  
 عنده کتب فجعل یسأل عن مثالبه القرآن فبلغ  
 ذلک عمر فبعث الیه وقد اعد له عراجین الفخا فلما  
 دخل علیه جلس فقال من انت قال انا عبد الله صبیغ  
 قال وانا عبد الله عمر ثم اهو الیه فجعل یضرب بثلک

کتب الی ابی موسی الاشعری عن ان حرم علیہ بحالسة  
 الناس فلم یزل کذلک حتی اتی ابی موسی الاشعری  
 فحلف بالایمان المغلطه ما یجد فی نفسه مما کان  
 یجد شیئا فکتب الی عمر یخبره فکتب الیه ما اخاله  
 الا قد صدق خلیفینہ و بین بحالسة الناس وروی  
 حماد بن زید عن قطن بن کعب سمعت رجلا من  
 بنی عجل یقال له فلان خالد بن زید عثر یحدث عن  
 ابيه قال رايت صبیغ بن عسل بالبصرة کانه یعیر  
 محیی الی الخلق فکما جلس الی قوم یعرفونه ناداهم اهل  
 الحلقه الاخری عمرته امیر المومنین وروی حماد بن  
 زید یصنع عن زید بن ابی حازم عن سلیمان بن یسار ان  
 رجلا من بنی تمیم یقال له صبیغ قدم المدینه فکا  
 عنده کتب فجعل یسأل عن مثالبه القرآن فبلغ  
 ذلک عمر فبعث الیه وقد اعد له عراجین الفخا فلما  
 دخل علیه جلس فقال من انت قال انا عبد الله صبیغ  
 قال وانا عبد الله عمر ثم اهو الیه فجعل یضرب بثلک



سئل رجل عن عبد الغزي عن شيء من لاهواء فقال  
 الزم دين الصبي في الكتاب والاعرابي والعماسي  
 ذلك أخبرنا أبو عبد الله الحافظ ثنا محمد بن يزيد  
 سمعت أبا يحيى المقرئ يقول سمعت العباس بن  
 حمزة يقول سمعت أحمد بن أبي الحواري يقول سمعت  
 سفیان بن عيينة يقول كلما وصف الله به نفسه  
 في كتابه فتفسيره تلاوته والسكوت عنه أخبرنا  
 أبو الحسين الخفاف ثنا أبو العباس محمد بن اسحاق  
 السراج ثنا اسماعيل بن أبي الحارث ثنا الهشيم بن جابر  
 سمعت الوليد بن مسلم فاسلت الأوزاعي السفيا  
 وما لك بناس عن هذه الأحاديث في الصفات و  
 الرواية قال أمروها كما جاءت بلا كيف قال الإمام  
 الزهري إمام الأئمة في عصره وعين علماء الأئمة  
 في وقت على الله البيان وعلى الرسول البلغ وعلينا  
 التسليم وعن بعض السلف قدم الإسلام لا يثبت  
 إلا على قطرة التسليم أخبرنا أبو طاهر بن خزيمة  
 حدثنا أحمد بن الإمام ثنا أحمد بن نصر ثنا أبو يعقوب

سئل رجل عن عبد الغزي عن شيء من لاهواء فقال  
 الزم دين الصبي في الكتاب والاعرابي والعماسي  
 ذلك أخبرنا أبو عبد الله الحافظ ثنا محمد بن يزيد  
 سمعت أبا يحيى المقرئ يقول سمعت العباس بن  
 حمزة يقول سمعت أحمد بن أبي الحواري يقول سمعت  
 سفیان بن عيينة يقول كلما وصف الله به نفسه  
 في كتابه فتفسيره تلاوته والسكوت عنه أخبرنا  
 أبو الحسين الخفاف ثنا أبو العباس محمد بن اسحاق  
 السراج ثنا اسماعيل بن أبي الحارث ثنا الهشيم بن جابر  
 سمعت الوليد بن مسلم فاسلت الأوزاعي السفيا  
 وما لك بناس عن هذه الأحاديث في الصفات و  
 الرواية قال أمروها كما جاءت بلا كيف قال الإمام  
 الزهري إمام الأئمة في عصره وعين علماء الأئمة  
 في وقت على الله البيان وعلى الرسول البلغ وعلينا  
 التسليم وعن بعض السلف قدم الإسلام لا يثبت  
 إلا على قطرة التسليم أخبرنا أبو طاهر بن خزيمة  
 حدثنا أحمد بن الإمام ثنا أحمد بن نصر ثنا أبو يعقوب

سئل رجل عن عبد الغزي عن شيء من لاهواء فقال  
 الزم دين الصبي في الكتاب والاعرابي والعماسي  
 ذلك أخبرنا أبو عبد الله الحافظ ثنا محمد بن يزيد  
 سمعت أبا يحيى المقرئ يقول سمعت العباس بن  
 حمزة يقول سمعت أحمد بن أبي الحواري يقول سمعت  
 سفیان بن عيينة يقول كلما وصف الله به نفسه  
 في كتابه فتفسيره تلاوته والسكوت عنه أخبرنا  
 أبو الحسين الخفاف ثنا أبو العباس محمد بن اسحاق  
 السراج ثنا اسماعيل بن أبي الحارث ثنا الهشيم بن جابر  
 سمعت الوليد بن مسلم فاسلت الأوزاعي السفيا  
 وما لك بناس عن هذه الأحاديث في الصفات و  
 الرواية قال أمروها كما جاءت بلا كيف قال الإمام  
 الزهري إمام الأئمة في عصره وعين علماء الأئمة  
 في وقت على الله البيان وعلى الرسول البلغ وعلينا  
 التسليم وعن بعض السلف قدم الإسلام لا يثبت  
 إلا على قطرة التسليم أخبرنا أبو طاهر بن خزيمة  
 حدثنا أحمد بن الإمام ثنا أحمد بن نصر ثنا أبو يعقوب

سئل رجل عن عبد الغزي عن شيء من لاهواء فقال  
 الزم دين الصبي في الكتاب والاعرابي والعماسي  
 ذلك أخبرنا أبو عبد الله الحافظ ثنا محمد بن يزيد  
 سمعت أبا يحيى المقرئ يقول سمعت العباس بن  
 حمزة يقول سمعت أحمد بن أبي الحواري يقول سمعت  
 سفیان بن عيينة يقول كلما وصف الله به نفسه  
 في كتابه فتفسيره تلاوته والسكوت عنه أخبرنا  
 أبو الحسين الخفاف ثنا أبو العباس محمد بن اسحاق  
 السراج ثنا اسماعيل بن أبي الحارث ثنا الهشيم بن جابر  
 سمعت الوليد بن مسلم فاسلت الأوزاعي السفيا  
 وما لك بناس عن هذه الأحاديث في الصفات و  
 الرواية قال أمروها كما جاءت بلا كيف قال الإمام  
 الزهري إمام الأئمة في عصره وعين علماء الأئمة  
 في وقت على الله البيان وعلى الرسول البلغ وعلينا  
 التسليم وعن بعض السلف قدم الإسلام لا يثبت  
 إلا على قطرة التسليم أخبرنا أبو طاهر بن خزيمة  
 حدثنا أحمد بن الإمام ثنا أحمد بن نصر ثنا أبو يعقوب

عن الحسن بن علي بن فضال عن الحسن بن علي بن فضال عن الحسن بن علي بن فضال عن الحسن بن علي بن فضال عن الحسن بن علي بن فضال

الحسن ثنا كثير بن عبد الله المزني عن ابيه عن جده لما قال  
 قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان هذا الدين  
 بدا غريب وسيعود غريبا كما بدء فطوبى للغرباء قيل  
 يا رسول الله ومن الغرباء قال الذين يحيون سنتي من  
 بعدك ويعلمون بها عباد الله اخبرنا ابو عبد الله الحافظ  
 سمعت ابا الحسن المكارى يقول سمعت علي بن عبد  
 العزيز يقول سمعت ابا القاسم بن سلام يقول المتبع  
 للسنة كالمقايض على البحر وهو اليوم عندى افضل  
 من ضرب السيف في سبيل الله وروي عن الامام  
 عن ابي الضمى عن مسروق قال دخلنا على عبد الله بن  
 مسعود فقال يا ايها الناس من علم شيئا فليقلبه من  
 لم يعلم فليقل الله اعلم فان من العلم ان تقول لما  
 لا تعلم الله اعلم قال الله عز وجل لنبي صلى الله عليه  
 وسلم قل ما اسئلكم عليه من اجر وما انا من المتكلمين  
 اخبرنا ابو عبد الله الحافظ ثنا ابو العباس المعقل  
 ثنا احمد بن عبد الجبار الطاطري حدثني عبد الرحمن  
 الزبيدي عن القسم بن عروة عن محمد بن كعب القرظي قال

عن الحسن بن علي بن فضال عن الحسن بن علي بن فضال عن الحسن بن علي بن فضال عن الحسن بن علي بن فضال عن الحسن بن علي بن فضال

٢٥

عن الحسن بن علي بن فضال عن الحسن بن علي بن فضال عن الحسن بن علي بن فضال عن الحسن بن علي بن فضال عن الحسن بن علي بن فضال

دخت علي عمر بن عبد العزيز فجعلت انظر اليه بشدة  
 فقال ائتك لننظر الى نظرك ائت تنظره الى وانا بالملكة  
 فقال لتجيبني فقال فما نتجيب قال قلت كما حال  
 من لونك وشكل من جسدك ونقي من شعرك قال  
 كيف ولودايتني بعد ثلثي في قهريه وقد سالت  
 حد قتي علي وجنتي وسال مني في فوجدي ائت كنت  
 لي لشد نكرة حدثني حديثا كنت حديثا عن عبد الله  
 بن عباس قال قلت حدثني عبد الله بن عباس يرفع الحديث  
 الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لكل شئ شرفا و  
 اشرف المجالس ما استقبل به القبلة لا تفضلوا خلف  
 نائم ولا محدث واقتلوا الحية والعقرب وان كنتم  
 في صلواتكم ولا تستروا الجدر بالثياب ومن نظري في  
 كتاب اخيه بغير اذنه فانما ينظر في النار الا انتم  
 بشر اركم قالوا بلى يا رسول الله قال الذي يجعل عبد  
 وتمنع رفته وينزل وحده افلا انبشكم بشر من ذلك  
 الذي يغض الناس ويغضونه افلا انبشكم بشر  
 من ذلك الذي لا يقبل عثره ولا يقبل معذرتة

دخلت علي عمر بن عبد العزيز فجعلت انظر اليه بشدة  
 فقال ائتك لننظر الى نظرك ائت تنظره الى وانا بالملكة  
 فقال لتجيبني فقال فما نتجيب قال قلت كما حال  
 من لونك وشكل من جسدك ونقي من شعرك قال  
 كيف ولودايتني بعد ثلثي في قهريه وقد سالت  
 حد قتي علي وجنتي وسال مني في فوجدي ائت كنت  
 لي لشد نكرة حدثني حديثا كنت حديثا عن عبد الله  
 بن عباس قال قلت حدثني عبد الله بن عباس يرفع الحديث  
 الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لكل شئ شرفا و  
 اشرف المجالس ما استقبل به القبلة لا تفضلوا خلف  
 نائم ولا محدث واقتلوا الحية والعقرب وان كنتم  
 في صلواتكم ولا تستروا الجدر بالثياب ومن نظري في  
 كتاب اخيه بغير اذنه فانما ينظر في النار الا انتم  
 بشر اركم قالوا بلى يا رسول الله قال الذي يجعل عبد  
 وتمنع رفته وينزل وحده افلا انبشكم بشر من ذلك  
 الذي يغض الناس ويغضونه افلا انبشكم بشر  
 من ذلك الذي لا يقبل عثره ولا يقبل معذرتة

دخت علي عمر بن عبد العزيز فجعلت انظر اليه بشدة  
 فقال ائتك لننظر الى نظرك ائت تنظره الى وانا بالملكة  
 فقال لتجيبني فقال فما نتجيب قال قلت كما حال  
 من لونك وشكل من جسدك ونقي من شعرك قال  
 كيف ولودايتني بعد ثلثي في قهريه وقد سالت  
 حد قتي علي وجنتي وسال مني في فوجدي ائت كنت  
 لي لشد نكرة حدثني حديثا كنت حديثا عن عبد الله  
 بن عباس قال قلت حدثني عبد الله بن عباس يرفع الحديث  
 الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لكل شئ شرفا و  
 اشرف المجالس ما استقبل به القبلة لا تفضلوا خلف  
 نائم ولا محدث واقتلوا الحية والعقرب وان كنتم  
 في صلواتكم ولا تستروا الجدر بالثياب ومن نظري في  
 كتاب اخيه بغير اذنه فانما ينظر في النار الا انتم  
 بشر اركم قالوا بلى يا رسول الله قال الذي يجعل عبد  
 وتمنع رفته وينزل وحده افلا انبشكم بشر من ذلك  
 الذي يغض الناس ويغضونه افلا انبشكم بشر  
 من ذلك الذي لا يقبل عثره ولا يقبل معذرتة

دخت علي عمر بن عبد العزيز فجعلت انظر اليه بشدة  
 فقال ائتك لننظر الى نظرك ائت تنظره الى وانا بالملكة  
 فقال لتجيبني فقال فما نتجيب قال قلت كما حال  
 من لونك وشكل من جسدك ونقي من شعرك قال  
 كيف ولودايتني بعد ثلثي في قهريه وقد سالت  
 حد قتي علي وجنتي وسال مني في فوجدي ائت كنت  
 لي لشد نكرة حدثني حديثا كنت حديثا عن عبد الله  
 بن عباس قال قلت حدثني عبد الله بن عباس يرفع الحديث  
 الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لكل شئ شرفا و  
 اشرف المجالس ما استقبل به القبلة لا تفضلوا خلف  
 نائم ولا محدث واقتلوا الحية والعقرب وان كنتم  
 في صلواتكم ولا تستروا الجدر بالثياب ومن نظري في  
 كتاب اخيه بغير اذنه فانما ينظر في النار الا انتم  
 بشر اركم قالوا بلى يا رسول الله قال الذي يجعل عبد  
 وتمنع رفته وينزل وحده افلا انبشكم بشر من ذلك  
 الذي يغض الناس ويغضونه افلا انبشكم بشر  
 من ذلك الذي لا يقبل عثره ولا يقبل معذرتة

[illegible]

لا يغفر ذنبا أولا انبئكم بشئ من ذلك الذي لا يرجي  
خير له ولا يؤمن شره من احب ان يكون اقرب  
الناس فليتوكل على الله ومن احب ان يكون اغنى  
الناس فليكن صافي يدا الله او ثق منه صافي يد غيره  
ومن احب ان يكون اكرم الناس فليتق ان عيسى عليه  
السلام قام في قومه فقال يبنى اسرائيل لا تكلموا بالحكمة  
عند الجاهل فتظلموا ها ولا تمتنعوها اهلها فتظلموهم  
ولا تظلموا ولا تكافوا ظالمنا بظلم فيطرد فضلكم عند ربكم  
الا مريضة امرين رشدا فاتبعوه وامرين غييا فاجتنبوا امر مختلف  
فكلوه الى الله عز وجل ويؤمن اهل الدين والسنة  
بالبعث بعد الموت يوم القيامة وبكل ما اخبر الله سبحانه  
من احوال ذلك اليوم الحق واختلاف احوال العباد  
فيه والتخلق فيما يرون ويلقون هتاك في ذلك  
اليوم الهائل من اخذ الكتاب بالايمان والمثائل  
والاجابة عن المسائل الى سائر الزلازل والبلايا  
الموعودة في ذلك اليوم العظيم والمقام الهائل من  
الصراط والميزان ونشر الصحف التي فيها مثاقيل الذنوب

[illegible]

امرو که ظاهر مشاوت است با این با عدل است  
 اسکا ادر امری که ظاهر و کرمی است  
 امرو که ظاهر مشاوت است با این با عدل است  
 اسکا ادر امری که ظاهر و کرمی است  
 امرو که ظاهر مشاوت است با این با عدل است  
 اسکا ادر امری که ظاهر و کرمی است

کے نور پر گندم ہوئی اچانک اسون ترس میں فہم ہوئے ۴





ابو طاهر بن خزيمة أنا جدي الامام محمد بن اسحاق بن  
 خزيمة ثنا اسمعيل بن جعفر عن عمرو بن ابى عمرو عن  
 سعيد بن ابى سعيد المقبري عن ابى هريرة رضي  
 الله عنه انه قال يا رسول الله من اسعد الناس  
 بشفاعتك يوم القيمة فقال لقد ظننت ان لا  
 يسألني عن هذا الحديث احد اول منك لما  
 رايت حرصك على الحديث ان اسعد الناس  
 بشفاعتي يوم القيمة من قال لا اله الا الله  
 من قبل نفسه ويؤمنون بالحوض والكور وادخلوا  
 فريقي من الموحدين الجنة بغير حساب ومحاسبة  
 فريقي منهم حسبا يا يسير اودخالهم الجنة بغير سوء  
 يسهم وعذاب يلحقهم وادخل فريقي من مذبذبهم  
 النار ثم اعتناقهم واخراجهم منها والحاقهم باخوانهم  
 الذين سبقوهم اليها ولا يجلدون في النار فاما  
 الكفار فانهم يجلدون فيها ولا يخرجون منها ابدا  
 ولا يترك الله فيها من عصاة اهل الايمان احد  
 ويشهد اهل السنان المؤمنين يرون ربهم تبارك

ثالث بن جعفر

ابو طاهر بن خزيمة  
 ثنا اسمعيل بن جعفر  
 عن عمرو بن ابى عمرو  
 عن سعيد بن ابى سعيد  
 المقبري عن ابى هريرة  
 رضي الله عنه انه قال  
 يا رسول الله من اسعد  
 الناس بشفاعتك يوم  
 القيمة فقال لقد ظننت  
 ان لا يسألني عن هذا  
 الحديث احد اول منك  
 لما رايت حرصك على  
 الحديث ان اسعد الناس  
 بشفاعتي يوم القيمة  
 من قال لا اله الا الله  
 من قبل نفسه ويؤمنون  
 بالحوض والكور وادخلوا  
 فريقي من الموحدين  
 الجنة بغير حساب  
 ومحاسبة فريقي منهم  
 حسبا يا يسير اودخالهم  
 الجنة بغير سوء يسهم  
 وعذاب يلحقهم وادخل  
 فريقي من مذبذبهم النار  
 ثم اعتناقهم واخراجهم  
 منها والحاقهم باخوانهم  
 الذين سبقوهم اليها ولا  
 يجلدون في النار فاما  
 الكفار فانهم يجلدون  
 فيها ولا يخرجون منها  
 ابدا ولا يترك الله فيها  
 من عصاة اهل الايمان  
 احد ويشهد اهل السنان  
 المؤمنين يرون ربهم  
 تبارك

٢٩

ابو طاهر بن خزيمة  
 ثنا اسمعيل بن جعفر  
 عن عمرو بن ابى عمرو  
 عن سعيد بن ابى سعيد  
 المقبري عن ابى هريرة  
 رضي الله عنه انه قال  
 يا رسول الله من اسعد  
 الناس بشفاعتك يوم  
 القيمة فقال لقد ظننت  
 ان لا يسألني عن هذا  
 الحديث احد اول منك  
 لما رايت حرصك على  
 الحديث ان اسعد الناس  
 بشفاعتي يوم القيمة  
 من قال لا اله الا الله  
 من قبل نفسه ويؤمنون  
 بالحوض والكور وادخلوا  
 فريقي من الموحدين  
 الجنة بغير حساب  
 ومحاسبة فريقي منهم  
 حسبا يا يسير اودخالهم  
 الجنة بغير سوء يسهم  
 وعذاب يلحقهم وادخل  
 فريقي من مذبذبهم النار  
 ثم اعتناقهم واخراجهم  
 منها والحاقهم باخوانهم  
 الذين سبقوهم اليها ولا  
 يجلدون في النار فاما  
 الكفار فانهم يجلدون  
 فيها ولا يخرجون منها  
 ابدا ولا يترك الله فيها  
 من عصاة اهل الايمان  
 احد ويشهد اهل السنان  
 المؤمنين يرون ربهم  
 تبارك

ابو طاهر بن خزيمة  
 ثنا اسمعيل بن جعفر  
 عن عمرو بن ابى عمرو  
 عن سعيد بن ابى سعيد  
 المقبري عن ابى هريرة  
 رضي الله عنه انه قال  
 يا رسول الله من اسعد  
 الناس بشفاعتك يوم  
 القيمة فقال لقد ظننت  
 ان لا يسألني عن هذا  
 الحديث احد اول منك  
 لما رايت حرصك على  
 الحديث ان اسعد الناس  
 بشفاعتي يوم القيمة  
 من قال لا اله الا الله  
 من قبل نفسه ويؤمنون  
 بالحوض والكور وادخلوا  
 فريقي من الموحدين  
 الجنة بغير حساب  
 ومحاسبة فريقي منهم  
 حسبا يا يسير اودخالهم  
 الجنة بغير سوء يسهم  
 وعذاب يلحقهم وادخل  
 فريقي من مذبذبهم النار  
 ثم اعتناقهم واخراجهم  
 منها والحاقهم باخوانهم  
 الذين سبقوهم اليها ولا  
 يجلدون في النار فاما  
 الكفار فانهم يجلدون  
 فيها ولا يخرجون منها  
 ابدا ولا يترك الله فيها  
 من عصاة اهل الايمان  
 احد ويشهد اهل السنان  
 المؤمنين يرون ربهم  
 تبارك







الايمان قول وعمل يزيد وينقص فقال له اخوه ابراهيم  
 بن عيينة يا ابا محمد ينقص اسكت يا صبي بلى  
 ينقص حتى لا يبق منه شيء وقال الوليد بن مسلم  
 سمعت الاوزاعي ومالك وسعيد بن عبد العزيز  
 ينكرون على من يقول اقرار بلا عمل ويقولون  
 لا ايمان الا بعمل قلت فمن كان طاعته وحسناته  
 اكثر فانه اكمل ايمانا فمن كان قليلا لطاعته كثير  
 المعصية والغفلة والاصناعة وسمعت الحاكم  
 ابا عبد الله الحافظ يقول سمعت ابا بكر محمد بن احمد  
 بن بالويه الحلاب يقول سمعت ابا بكر محمد بن اسحق  
 بن خزيمة يقول سمعت احمد بن سعيد الرباطي  
 يقول قال لي عبد الله بن طاهر يا احمد انكم  
 تبغضون هؤلاء القوم جهلا وانا ابغضهم عن  
 معرفة ان اول امرهم لا يرون للسلطان طاعة  
 والثاني ليس للايمان عندهم قدر والله لا استحي ان  
 اقول ايماني كما يمان يحيى بن يحيى ولا كما يمان احمد  
 حنبل وهم يقولون ايمانا كما يمان جبرائيل وميكائيل

الايمان قول وعمل يزيد وينقص فقال له اخوه ابراهيم  
 بن عيينة يا ابا محمد ينقص اسكت يا صبي بلى  
 ينقص حتى لا يبقى منه شيء وقال الوليد بن مسلم  
 سمعت الاوزاعي ومالكاً وسعيد بن عبد العزيز  
 ينكرون على من يقول اقرار بلا عمل ويقولون  
 لا ايمان الا بعمل قلت فمن كان طاعته وحسناته  
 اكثر فانه اكمل ايماناً فمن كان قليل الطاعة كثير  
 المعصية والغفلة والاصناعة وسمعت الحاكم  
 ابا عبد الله الحافظ يقول سمعت ابا بكر محمد بن احمد  
 بن بالويه الحلاب يقول سمعت ابا بكر محمد بن اسحق  
 بن خزيمة يقول سمعت احمد بن سعيد الرباطي  
 يقول قال لي عبد الله بن طاهر يا احمد انكم  
 تبغضون هؤلاء القوم جهلاً وانا ابغضهم عن  
 معرفة ان اول امرهم لا يرون للسلطان طاعة  
 والثاني ليس للايمان عندهم قدر والله لا استخبر  
 اقول ايماني كما يمان يحيى بن يحيى ولا كما يمان احمد  
 حنبل وهم يقولون ايماناً كما يمان جبرائيل وميكائيل

سمعت الحاكم يقول ابا جعفر محمد بن صالح  
 بن هاني يقول سمعت ابا بكر محمد بن شعيب يقول  
 سمعت اسحق بن ابراهيم الخنطلي يقول قدم  
 ابن المبارك الی فقام اليه رجلا من العباد الظن  
 به انه يذهب مذهب الخوارج فقال لريا  
 ابا عبد الرحمن ما تقول فيمن يذني ويسرق ويشرب  
 الخمر قال لا اخبره من الايمان فقال يا ابا عبد الرحمن  
 على كبر السن صرت مرجحا فقال لا تقبلني المرجية  
 يقول حسنا تانا مقبولة وسياتنا مغفورة ولو علمت  
 اني قبلت مني حسنة لشهدت اني في الجنة ثم  
 ثم ذكر عن ابن شاذب عن سلمة بن كهيل عن هذيل  
 بن شرحبيل قال قال عمر بن الخطاب رضي الله عنه  
 لو وزن ايمان ابي بكر يايمان اهل الارض لرجح  
 سمعت ابا بكر محمد بن عبد الله بن محمد بن زكريا  
 السيباني يقول سمعت يحيى بن منصور القاسمي  
 يقول سمعت محمد بن اسحق بن خزيمة يقول سمعت  
 الحسين بن حرب اخا احمد بن حرب الرازي يقول شهد

سمعت الحاكم يقول ابا جعفر محمد بن صالح  
 بن هاني يقول سمعت ابا بكر محمد بن شعيب يقول  
 سمعت اسحق بن ابراهيم الخنطلي يقول قدم  
 ابن المبارك الی فقام اليه رجلا من العباد الظن  
 به انه يذهب مذهب الخوارج فقال لريا  
 ابا عبد الرحمن ما تقول فيمن يذني ويسرق ويشرب  
 الخمر قال لا اخبره من الايمان فقال يا ابا عبد الرحمن  
 على كبر السن صرت مرجحا فقال لا تقبلني المرجية  
 يقول حسنا تانا مقبولة وسياتنا مغفورة ولو علمت  
 اني قبلت مني حسنة لشهدت اني في الجنة ثم  
 ثم ذكر عن ابن شاذب عن سلمة بن كهيل عن هذيل  
 بن شرحبيل قال قال عمر بن الخطاب رضي الله عنه  
 لو وزن ايمان ابي بكر يايمان اهل الارض لرجح  
 سمعت ابا بكر محمد بن عبد الله بن محمد بن زكريا  
 السيباني يقول سمعت يحيى بن منصور القاسمي  
 يقول سمعت محمد بن اسحق بن خزيمة يقول سمعت  
 الحسين بن حرب اخا احمد بن حرب الرازي يقول شهد

سمعت الحاكم يقول ابا جعفر محمد بن صالح  
 بن هاني يقول سمعت ابا بكر محمد بن شعيب يقول  
 سمعت اسحق بن ابراهيم الخنطلي يقول قدم  
 ابن المبارك الی فقام اليه رجلا من العباد الظن  
 به انه يذهب مذهب الخوارج فقال لريا  
 ابا عبد الرحمن ما تقول فيمن يذني ويسرق ويشرب  
 الخمر قال لا اخبره من الايمان فقال يا ابا عبد الرحمن  
 على كبر السن صرت مرجحا فقال لا تقبلني المرجية  
 يقول حسنا تانا مقبولة وسياتنا مغفورة ولو علمت  
 اني قبلت مني حسنة لشهدت اني في الجنة ثم  
 ثم ذكر عن ابن شاذب عن سلمة بن كهيل عن هذيل  
 بن شرحبيل قال قال عمر بن الخطاب رضي الله عنه  
 لو وزن ايمان ابي بكر يايمان اهل الارض لرجح  
 سمعت ابا بكر محمد بن عبد الله بن محمد بن زكريا  
 السيباني يقول سمعت يحيى بن منصور القاسمي  
 يقول سمعت محمد بن اسحق بن خزيمة يقول سمعت  
 الحسين بن حرب اخا احمد بن حرب الرازي يقول شهد

ان دین احمد حرب الذی یدین الله به ان الایمان  
 قول و عمل و یزید و ینقص و یعتقد اهل السنة  
 ان المؤمن وان اذنب ذنوباً كثيرة صغائر و کبائر  
 فانه لا یکفر بها وان خرج عن الدنیا غیر ثابت منها  
 ومات على التوحید والاخلاص فان امره اکل  
 الله عز وجل ان شاء عفی عنه وادخل الجنة  
 يوم القيمة سالماً واما غیر مبتلى بالنار ولا  
 یعاقب علی ما ارتکبوا کتسبه ثم استصحبهم  
 يوم القيمة من الاثام والا وذا وان شاء عفی  
 عنه وعذبه مدة بعذاب النار واذن یرحم  
 یخلد فیها بل اعتقدوا وخرجوا منها الی نعیم دار  
 القرار وکان شیخنا سهل بن محمد رحمه الله یقول  
 المؤمن المذنب وان عذب بالنار فانه لا تلقی فیها  
 لقاء الکفار ولا یبقی فیها بقاء الکفار ولا یشق  
 فیها شقاء الکفار ومعنی ذلك ان الکافر یقتب  
 علی وجه النار ویلقی فیها من کوسا فی التلاسل  
 والاغلل والا کمال الثقال والمؤمن المذنب اذا

ان دین احمد حرب الذی یدین الله به ان الایمان  
 قول و عمل و یزید و ینقص و یعتقد اهل السنة  
 ان المؤمن وان اذنب ذنوباً كثيرة صغائر و کبائر  
 فانه لا یکفر بها وان خرج عن الدنیا غیر ثابت منها  
 ومات على التوحید والاخلاص فان امره اکل  
 الله عز وجل ان شاء عفی عنه وادخل الجنة  
 يوم القيمة سالماً واما غیر مبتلى بالنار ولا  
 یعاقب علی ما ارتکبوا کتسبه ثم استصحبهم  
 يوم القيمة من الاثام والا وذا وان شاء عفی  
 عنه وعذبه مدة بعذاب النار واذن یرحم  
 یخلد فیها بل اعتقدوا وخرجوا منها الی نعیم دار  
 القرار وکان شیخنا سهل بن محمد رحمه الله یقول  
 المؤمن المذنب وان عذب بالنار فانه لا تلقی فیها  
 لقاء الکفار ولا یبقی فیها بقاء الکفار ولا یشق  
 فیها شقاء الکفار ومعنی ذلك ان الکافر یقتب  
 علی وجه النار ویلقی فیها من کوسا فی التلاسل  
 والاغلل والا کمال الثقال والمؤمن المذنب اذا

ان دین احمد حرب الذی یدین الله به ان الایمان  
 قول و عمل و یزید و ینقص و یعتقد اهل السنة  
 ان المؤمن وان اذنب ذنوباً كثيرة صغائر و کبائر  
 فانه لا یکفر بها وان خرج عن الدنیا غیر ثابت منها  
 ومات على التوحید والاخلاص فان امره اکل  
 الله عز وجل ان شاء عفی عنه وادخل الجنة  
 يوم القيمة سالماً واما غیر مبتلى بالنار ولا  
 یعاقب علی ما ارتکبوا کتسبه ثم استصحبهم  
 يوم القيمة من الاثام والا وذا وان شاء عفی  
 عنه وعذبه مدة بعذاب النار واذن یرحم  
 یخلد فیها بل اعتقدوا وخرجوا منها الی نعیم دار  
 القرار وکان شیخنا سهل بن محمد رحمه الله یقول  
 المؤمن المذنب وان عذب بالنار فانه لا تلقی فیها  
 لقاء الکفار ولا یبقی فیها بقاء الکفار ولا یشق  
 فیها شقاء الکفار ومعنی ذلك ان الکافر یقتب  
 علی وجه النار ویلقی فیها من کوسا فی التلاسل  
 والاغلل والا کمال الثقال والمؤمن المذنب اذا

بالنار فانه يدخل النار كما يدخل المجرم في الدنيا  
 السجن على الرجل من غير القاء وتنكيس ومعنى  
 قوله لا يلقى في النار القاء الكفار ان الكافر  
 حرق بدنه كله كلما نضج جلده بدل جلدا غيره  
 ليدوق العذاب كما بينه الله في كتابه ان الذين  
 كفروا باياتنا سوف نصليهم نارا كلما نضجت  
 جلودهم بدلناهم جلودا غير ما ليدوقوا العذاب  
 واما المؤمنون فلا تلغ وجوههم النار ولا يحرق  
 اعضاء السجود منهم اذ حرم الله على النار اعضاء  
 سجوده ومعنى قوله لا يلقى في النار بقاء الكفار  
 ان الكافر يخلد فيها ولا يخرج منها ابدا ولا يخلد  
 الله من مذنبى المؤمنين في النار احدا ومعنى  
 قوله ولا يشقى بالنار شقاء الكفار ان الكفار  
 يسبون فيها من رحمة الله ولا يرجون راحتهم  
 بحال واما المؤمنون فلا ينقطع طعمهم من رحمة  
 في كل حال وعاقبة المؤمنين كلهم الجنة لانهم  
 خلقوا لها وخلق لهم فضلا من الله ومنه

واما المؤمنون فلا ينقطع طعمهم من رحمة الله ولا يرجون راحتهم بحال وعاقبة المؤمنين كلهم الجنة لانهم خلقوا لها وخلق لهم فضلا من الله ومنه

واختلف اهل الحديث في ترك المسلم صلاته  
 الفرض متعمدا فكفره بذلك احمد بن حنبل وجماعة  
 من علماء السلف رحمهم الله واخرجوه من الاسلام  
 لخبر الصحيح بين العبد والشرك ترك الصلوة فمن  
 ترك الصلوة فقد كفر وذهب الشافعي واصحابه  
 وجماعته من علماء السلف رحمة الله عليهم اجمعين  
 الى انه لا يكفر ما دام معتقدا بوجوبها وانما يستوجب  
 القتل كما يستوجب في المرتد عن الاسلام وتاولوا  
 الخبر من ترك الصلوة جاحدا كما اخبر سبحانه عن  
 يوسف عليه السلام انه تركت صلاة قوم لا يؤمنون  
 بالله وهم بالآخرة هم كافرون ولم يك تلبس بكفر  
 فارق ولكن تركه جاحدا له ومن قول اهل السنة و  
 الجماعة في اكتساب العباد انها مخلوقة لله تعالى  
 لا يمترون فيه ولا يعدون من اهل الهدى ودين الحق  
 من ينكر هذا القول وينفيه ويشهدون ان الله  
 تعالى يهدي من يشاء لدينه ويضل من يشاء عنه  
 لا حجة لمن اضله الله عليه ولا عذر له لديه قال الله

[illegible]









بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي خلقنا من نوره  
وهدانا لهذا الدين العظيم  
والذي جعل في آياته  
دلائل على وحدانيته  
وآلاء على عباده  
الذين آمنوا به  
وكانوا على الهدى  
والذين كفروا به  
وكانوا على الضلال

والشرا ليس مما يضاف اليك افرادا وقصدا حتى  
يقال لك في المناذرات يا خالق الشر ويا مقلد  
الشر وان كان هو الخالق والمقدر لهما جميعا  
لذلك اضاف الخضر عليه السلام ارادة العيب  
الى نفسه فقال فيما اخبر الله عنه في قوله اما  
السفينة فكانت لمساكين يعملون في البحر  
فاردت ان اعيبها ولما ذكر الخیر والبر والرحمة  
اضاف ارادتها الى الله عز وجل فقال فارد ربك  
ان يبلغا اشدهما وليستخرجا كنزها رحمة من ربك  
ولذلك قال مخبرا عن ابراهيم عليه السلام انه  
قال واذا مرضت فهو يشفين فاضاف الممرض  
الى نفسه والشفاء الى ربه وان كان الجميع  
ومن مذهب اهل السنة والجماعة ان الله عز  
وجل يريد لجميع افعال اعمال العباد خيرا وشرها  
لم يؤمن احدا الا بمشيئته ولم يكفر احدا الا بمشيئته  
ولو شاء جعل الناس امم واحدة ولو شاء ان  
لا يعصيه ما خلق ابليس فكفر الكافرين وايمان

الارادة طرفة خلة في عينه  
بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي خلقنا من نوره  
وهدانا لهذا الدين العظيم  
والذي جعل في آياته  
دلائل على وحدانيته  
وآلاء على عباده  
الذين آمنوا به  
وكانوا على الهدى  
والذين كفروا به  
وكانوا على الضلال

٢٩

الارادة طرفة خلة في عينه  
بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي خلقنا من نوره  
وهدانا لهذا الدين العظيم  
والذي جعل في آياته  
دلائل على وحدانيته  
وآلاء على عباده  
الذين آمنوا به  
وكانوا على الهدى  
والذين كفروا به  
وكانوا على الضلال

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي خلقنا من نوره  
وهدانا لهذا الدين العظيم  
والذي جعل في آياته  
دلائل على وحدانيته  
وآلاء على عباده  
الذين آمنوا به  
وكانوا على الهدى  
والذين كفروا به  
وكانوا على الضلال

اور اگر کسی کو غیبی فیض ملے تو اسے اپنی ہمت اور قوت اور ارادہ  
 میں اندوہ کی دین میں اپنی ہمت اور قوت اور ارادہ  
 کہ تمام بندوں کی غفلت و غیوریت پر  
 چاہے کہ کسی کا کس طرح غفلت ہوگا  
 اس میں علم کی کمی غفلت ہوگا  
 کہ وہ بہت کم ہوتی ہے اور بہت  
 علم کی کمی غفلت ہوگا  
 میں ہی کی کمی غفلت ہوگا  
 بچائی اس بچاؤ میں ہر ماہ  
 انسان اور ہر ماہ

المؤمنین بقضائه سبحانه وتعالى وقدرته  
 و ارادته ومشيتته اراد كل ذلك وشائه و  
 قضائه ويرضى الايمان والطاعة ويسخط الكفر  
 والمعصية قال الله عز وجل ان تكفروا فان الله  
 غني عنكم ولا يرضى لعباده الكفر وان لتشكروا  
 برضه ويعقد ويشهد اهل الحديث ان  
 عواقب العباد مبهمة لا يدري احد هم بم يختم  
 له ولا يحكمون لواحد بعينه انه من اهل الجنة  
 ولا يحكمون على احد بعينه انه من اهل النار الا  
 ذلك مغيب عنهم لا يعرفون على ما يموت عليه  
 الانسان ولذلك يقولون انا مؤمنون انشاء  
 الله ويشهدون لمن مات على الاسلام ان  
 عاقبة الجنة فان الذين سبق القضاة عليهم  
 من الله تعالى يعذبون بالنار مدة لن توبهم  
 التي اكتسبوها ولم يتوبوا منها فانهم يردون اجرا  
 الى الجنة ولا يبقى احد في النار من المسلمين فضلا  
 من الله تعالى ومنه ومن مات والحياء بالله على

اور اگر کسی کو غیبی فیض ملے تو اسے اپنی ہمت اور قوت اور ارادہ  
 میں اندوہ کی دین میں اپنی ہمت اور قوت اور ارادہ  
 کہ تمام بندوں کی غفلت و غیوریت پر  
 چاہے کہ کسی کا کس طرح غفلت ہوگا  
 اس میں علم کی کمی غفلت ہوگا  
 کہ وہ بہت کم ہوتی ہے اور بہت  
 علم کی کمی غفلت ہوگا  
 میں ہی کی کمی غفلت ہوگا  
 بچائی اس بچاؤ میں ہر ماہ  
 انسان اور ہر ماہ

اور اگر کسی کو غیبی فیض ملے تو اسے اپنی ہمت اور قوت اور ارادہ  
 میں اندوہ کی دین میں اپنی ہمت اور قوت اور ارادہ  
 کہ تمام بندوں کی غفلت و غیوریت پر  
 چاہے کہ کسی کا کس طرح غفلت ہوگا  
 اس میں علم کی کمی غفلت ہوگا  
 کہ وہ بہت کم ہوتی ہے اور بہت  
 علم کی کمی غفلت ہوگا  
 میں ہی کی کمی غفلت ہوگا  
 بچائی اس بچاؤ میں ہر ماہ  
 انسان اور ہر ماہ



افضل اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 ابو بكر ثم عمر ثم عثمان ثم علي وانهم الخلفاء  
 الراشدون الذين ذكر رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم خلافتهم بقوله فيما رواه سعيد بن بهمان  
 عن سفينة الخلافة بعدى ثلثون سنة و  
 بعد انقضاء ايامهم عاد الامر الى الملك العضوض  
 على ما اخبر عنه الرسول صلى الله عليه وسلم  
 ويثبت اصحاب الحديث خلافة ابي بكر رضي  
 الله عنه بعد وفات رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم باجتهاد الصحابة واتفاقهم عليه وقولهم  
 قاطبة رضيهم رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 لديننا فرضينا له دينا وقولهم قد ملك رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم فمن ياخرك وادادوا  
 انه صلى الله عليه وسلم قد ملك في الصلوة بنا  
 ايام مرضه فصليتنا ورائك بامرهم فالذي  
 يؤخرك بعد تقديمه اياك وكان رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم يتكلم في شان ابي بكر في حال

انما نزلني بالعلم والعلو من طرفي الدنيا  
 لا تفرق لي العلم من العلم من العلم من العلم  
 امرو رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 او ثابت كذا قال حديث خلافة  
 ابو بكر بعد وفات رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم كذا رواه  
 اور اتفاق كذا في كذا  
 ان سببا كذا في كذا  
 اسكو رسول الله صلى الله عليه وسلم

انما نزلني بالعلم والعلو من طرفي الدنيا  
 لا تفرق لي العلم من العلم من العلم من العلم  
 امرو رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 او ثابت كذا قال حديث خلافة  
 ابو بكر بعد وفات رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم كذا رواه  
 اور اتفاق كذا في كذا  
 ان سببا كذا في كذا  
 اسكو رسول الله صلى الله عليه وسلم

انما نزلني بالعلم والعلو من طرفي الدنيا  
 لا تفرق لي العلم من العلم من العلم من العلم  
 امرو رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 او ثابت كذا قال حديث خلافة  
 ابو بكر بعد وفات رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم كذا رواه  
 اور اتفاق كذا في كذا  
 ان سببا كذا في كذا  
 اسكو رسول الله صلى الله عليه وسلم

واما في خلافة علي بن ابي طالب رضي الله عنه  
 واما في خلافة علي بن ابي طالب رضي الله عنه  
 واما في خلافة علي بن ابي طالب رضي الله عنه  
 واما في خلافة علي بن ابي طالب رضي الله عنه

حياته بما بين للصحابه انه احق الناس بالخلافة  
 بعده فلذلك اتفقوا عليه واجتمعوا فانتفعوا  
 بمكانه والله وارتفعوا به وارتفعوا حتى قال  
 ابو هريرة رضي الله عنه والله الذي لا اله الا هو  
 لا استخلف ابوكريما عبد الله ولما قيل له  
 يا ابا هريرة قام بحجة صحة قوله فصدقوه فيه و  
 اقروا به ثم خلافة عمر بن الخطاب رضي الله عنه  
 وارضاه باستخلاف ابي بكر رضي الله عنده و  
 اتفاق الصحابة عليه بعده وانما كان الله سبحانه  
 بمكانه في اعلام الاسلام واعظام شأنه وعده  
 ثم خلافة عثمان رضي الله عنه باجماع اهل الشورى  
 واجماع الاصحاب كافة ورضائهم به حتى جعل  
 الامر اليه ثم خلافة علي رضي الله عنه بجميعة العصابة  
 اياه عرفه ورأه كل منتم رضي الله عنه احق الخلق  
 واولاهم في ذلك الوقت بالخلافة ولم يستجروا  
 عصيانا وخلافه فكان هو الاربعة الخلفاء  
 الراشدين الذين نصر الله بهم الدين وقهره وقصر

واما في خلافة علي بن ابي طالب رضي الله عنه  
 واما في خلافة علي بن ابي طالب رضي الله عنه  
 واما في خلافة علي بن ابي طالب رضي الله عنه  
 واما في خلافة علي بن ابي طالب رضي الله عنه

٥٢

واما في خلافة علي بن ابي طالب رضي الله عنه  
 واما في خلافة علي بن ابي طالب رضي الله عنه  
 واما في خلافة علي بن ابي طالب رضي الله عنه  
 واما في خلافة علي بن ابي طالب رضي الله عنه

واما في خلافة علي بن ابي طالب رضي الله عنه  
 واما في خلافة علي بن ابي طالب رضي الله عنه  
 واما في خلافة علي بن ابي طالب رضي الله عنه  
 واما في خلافة علي بن ابي طالب رضي الله عنه

















احمد بن حنبل فقال له احمد بن الحسن يا ابا عبد  
 الله ذكر والابن ابي قتيلة بمكة اصحاب الحديث  
 فقال اصحاب الحديث قوم سوء فقام احمد  
 بن حنبل وهو ينفذ ثوبه ويقول زنديق زنديق  
 زنديق حتى دخل البيت وسمعت الحاكم ابا  
 عبد الله يقول سمعت ابا نصر احمد بن سهل  
 الفقيه بخاري يقول سمعت ابا نصر بن سلا  
 الفقيه يقول ليس شيء اثقل على اهل الاحاد  
 ولا بغض اليهم من سماع الحديث وروايت باسنا  
 وسمعت الحاكم يقول سمعت الشيخ ابا بكر احمد  
 بن اسحق بن ايوب الفقيه وهو بناظر حبل  
 فقال الشيخ ابو بكر حدثنا فلان فقال له الرجل  
 دعنا من حدثنا الى متى حدثنا فقال الشيخ له قم  
 يا كافرا فلا يحل لك ان تدخل داره بعد هذا  
 ابدا ثم التفت اليه وقال ما قلت لاحد قط لا  
 تدخل داره الا هذا سمعت الاستاذ ابا منصور  
 محمد بن عبد الله بن حماد العالم الزاهد يقول سمعت

احمد بن حنبل فقال له احمد بن الحسن يا ابا عبد  
 الله ذكر والابن ابي قتيلة بمكة اصحاب الحديث  
 فقال اصحاب الحديث قوم سوء فقام احمد  
 بن حنبل وهو ينفذ ثوبه ويقول زنديق زنديق  
 زنديق حتى دخل البيت وسمعت الحاكم ابا  
 عبد الله يقول سمعت ابا نصر احمد بن سهل  
 الفقيه بخاري يقول سمعت ابا نصر بن سلا  
 الفقيه يقول ليس شيء اثقل على اهل الاحاد  
 ولا بغض اليهم من سماع الحديث وروايت باسنا  
 وسمعت الحاكم يقول سمعت الشيخ ابا بكر احمد  
 بن اسحق بن ايوب الفقيه وهو بناظر حبل  
 فقال الشيخ ابو بكر حدثنا فلان فقال له الرجل  
 دعنا من حدثنا الى متى حدثنا فقال الشيخ له قم  
 يا كافرا فلا يحل لك ان تدخل داره بعد هذا  
 ابدا ثم التفت اليه وقال ما قلت لاحد قط لا  
 تدخل داره الا هذا سمعت الاستاذ ابا منصور  
 محمد بن عبد الله بن حماد العالم الزاهد يقول سمعت

احمد بن حنبل فقال له احمد بن الحسن يا ابا عبد  
 الله ذكر والابن ابي قتيلة بمكة اصحاب الحديث  
 فقال اصحاب الحديث قوم سوء فقام احمد  
 بن حنبل وهو ينفذ ثوبه ويقول زنديق زنديق  
 زنديق حتى دخل البيت وسمعت الحاكم ابا  
 عبد الله يقول سمعت ابا نصر احمد بن سهل  
 الفقيه بخاري يقول سمعت ابا نصر بن سلا  
 الفقيه يقول ليس شيء اثقل على اهل الاحاد  
 ولا بغض اليهم من سماع الحديث وروايت باسنا  
 وسمعت الحاكم يقول سمعت الشيخ ابا بكر احمد  
 بن اسحق بن ايوب الفقيه وهو بناظر حبل  
 فقال الشيخ ابو بكر حدثنا فلان فقال له الرجل  
 دعنا من حدثنا الى متى حدثنا فقال الشيخ له قم  
 يا كافرا فلا يحل لك ان تدخل داره بعد هذا  
 ابدا ثم التفت اليه وقال ما قلت لاحد قط لا  
 تدخل داره الا هذا سمعت الاستاذ ابا منصور  
 محمد بن عبد الله بن حماد العالم الزاهد يقول سمعت









جلیل و اسحق بن راہویر قلنا انتھی الی هذا الموضع  
 نظر الینا اهل النیشابور هوکة القوم بیغضون  
 یحیی بن یحیی فقلنا لہ یا ابا رجا ما یحیی بن  
 یحیی قال رجل صالح امام المسلمین واسحق  
 بن ابراہیم امام واحد بن حنبل من جمیعہم  
 کلہم وانا انصفت بہم ولا الذین ذکرہم  
 قتیبة رحمہم اللہ ان من احبہم فہم صاحب  
 سنتہ من ائمة الذین بہم یقتدون و  
 بہد یہدھتدون ومن جملتہم ومن تبعہم  
 وشیعتہم انفسہم یعدون وفي اتباعہم اثارہم  
 یجدون جماعة اخرین عنہم محمد بن ادریس الشافعی  
 المطلبی الامام المقدم والسید المعظم العظیم  
 المنة الاسلام والسنة الموفق الملحق بالارام  
 المسدد الذی عمل فی دین اللہ وسنة رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من النصر لہما  
 والذنب عنہما ما لم یعملہ احد من علماء عصرہ  
 ومن بعدہم ومنہم الذین كانوا قبل

جلیل و اسحق بن راہویر قلنا انتھی الی هذا الموضع  
 نظر الینا اهل النیشابور هوکة القوم بیغضون  
 یحیی بن یحیی فقلنا لہ یا ابا رجا ما یحیی بن  
 یحیی قال رجل صالح امام المسلمین واسحق  
 بن ابراہیم امام واحد بن حنبل من جمیعہم  
 کلہم وانا انصفت بہم ولا الذین ذکرہم  
 قتیبة رحمہم اللہ ان من احبہم فہم صاحب  
 سنتہ من ائمة الذین بہم یقتدون و  
 بہد یہدھتدون ومن جملتہم ومن تبعہم  
 وشیعتہم انفسہم یعدون وفي اتباعہم اثارہم  
 یجدون جماعة اخرین عنہم محمد بن ادریس الشافعی  
 المطلبی الامام المقدم والسید المعظم العظیم  
 المنة الاسلام والسنة الموفق الملحق بالارام  
 المسدد الذی عمل فی دین اللہ وسنة رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من النصر لہما  
 والذنب عنہما ما لم یعملہ احد من علماء عصرہ  
 ومن بعدہم ومنہم الذین كانوا قبل

جلیل و اسحق بن راہویر قلنا انتھی الی هذا الموضع  
 نظر الینا اهل النیشابور هوکة القوم بیغضون  
 یحیی بن یحیی فقلنا لہ یا ابا رجا ما یحیی بن  
 یحیی قال رجل صالح امام المسلمین واسحق  
 بن ابراہیم امام واحد بن حنبل من جمیعہم  
 کلہم وانا انصفت بہم ولا الذین ذکرہم  
 قتیبة رحمہم اللہ ان من احبہم فہم صاحب  
 سنتہ من ائمة الذین بہم یقتدون و  
 بہد یہدھتدون ومن جملتہم ومن تبعہم  
 وشیعتہم انفسہم یعدون وفي اتباعہم اثارہم  
 یجدون جماعة اخرین عنہم محمد بن ادریس الشافعی  
 المطلبی الامام المقدم والسید المعظم العظیم  
 المنة الاسلام والسنة الموفق الملحق بالارام  
 المسدد الذی عمل فی دین اللہ وسنة رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من النصر لہما  
 والذنب عنہما ما لم یعملہ احد من علماء عصرہ  
 ومن بعدہم ومنہم الذین كانوا قبل

جلیل و اسحق بن راہویر قلنا انتھی الی هذا الموضع  
 نظر الینا اهل النیشابور هوکة القوم بیغضون  
 یحیی بن یحیی فقلنا لہ یا ابا رجا ما یحیی بن  
 یحیی قال رجل صالح امام المسلمین واسحق  
 بن ابراہیم امام واحد بن حنبل من جمیعہم  
 کلہم وانا انصفت بہم ولا الذین ذکرہم  
 قتیبة رحمہم اللہ ان من احبہم فہم صاحب  
 سنتہ من ائمة الذین بہم یقتدون و  
 بہد یہدھتدون ومن جملتہم ومن تبعہم  
 وشیعتہم انفسہم یعدون وفي اتباعہم اثارہم  
 یجدون جماعة اخرین عنہم محمد بن ادریس الشافعی  
 المطلبی الامام المقدم والسید المعظم العظیم  
 المنة الاسلام والسنة الموفق الملحق بالارام  
 المسدد الذی عمل فی دین اللہ وسنة رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من النصر لہما  
 والذنب عنہما ما لم یعملہ احد من علماء عصرہ  
 ومن بعدہم ومنہم الذین كانوا قبل





وَلَكِنَّ بَوَّهَ وَاصَابُوهَ بِكُلِّ سَوْءٍ وَمَكْرُوهٍ وَلَا  
 يَقْرَنُ أَخَوَانِي حَفْظُهُمُ اللَّهُ كَثْرَةُ أَهْلِ الْبِدْعِ  
 وَوَفُورُ عُدَدِهِمْ فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ صَارَاتِ اقْتِرَابِ  
 السَّاعَةِ إِذَا الرُّسُولُ الْمُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ عِلَامَاتِ السَّاعَةِ اقْتِرَابُهَا  
 أَنَّ يُقْتَلَ أَهْلُ الْعِلْمِ وَيُكْتَلَى الْجَهْلُ وَالْعِلْمُ هُوَ لِسْتَرُ  
 وَالْجَهْلُ هُوَ الْبِدْعَةُ وَمَنْ يَمْسُكِ الْقَدَمَ بِسُنَّةِ  
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمِلَ بِهَا وَ  
 اسْتَقَامَ عَلَيْهَا وَدَعَى إِلَيْهَا كَانَ أَجْرُهُ أَوْفَرًا كَثُفًا  
 مِنْ جَرَّةٍ عَلَى هَذِهِ الْجَمَلَةِ فِي وَائِلِ الْإِسْلَامِ وَالْمِلَّةِ  
 إِذَا الرُّسُولُ الْمُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ  
 أَجْرُ خَمْسِينَ نَقِيلَ خَمْسِينَ مِنْهُمْ قَالَ بَلِ مِنْكُمْ وَأَنَا  
 قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ مَنْ يَعْمَلُ بِسُنَّةِ  
 عِنْدَ فُسَادِ أُمْتِهِ وَجَدَتْ فِي كِتَابِ الشَّيْخِ الْأَمَامِ  
 أَحْمَدَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُدُويَةَ  
 الصَّابُوفِي رَحِمَهُ اللَّهُ أَمَّا أَبُو الْعَبَّاسِ الْحَسَنُ بْنُ  
 سَفِيَّانَ النَّسَبِيُّ أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ جَعْفَرَ حَدَّثَهُمْ

نشانوں کی قیامت کی خبر  
 ہونی ہے کہ رسول پر آئندہ  
 اہل علم وادب سے زیادہ قریبی  
 نشانوں کی قیامت کی خبر  
 ہونی ہے کہ رسول پر آئندہ  
 اہل علم وادب سے زیادہ قریبی

۶۸  
 یہ حدیث بخاری میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری سنت کو چھوڑے گا وہ میری امت سے نہیں ہے۔  
 یہ حدیث بخاری میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری سنت کو چھوڑے گا وہ میری امت سے نہیں ہے۔

یہ حدیث بخاری میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری سنت کو چھوڑے گا وہ میری امت سے نہیں ہے۔

عبدیث محمد بن ابوبکر  
محمد بن ابی بکر بن عبد اللہ  
فدائی رحمت کریم











[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قال الشيخ الاسلام ابو العباس احمد بن عبد  
الحليم بن عبد السلام ابن تيمية رحمه الله

سورة التوثر ما اجملها من سورة واغزب فوائدها  
على اختصارها وحقيقة معناها تعلمها من آخرها  
فانه سبحانه يتستر شاني رسول من كل خير  
فيتذكره واهله وماله فيخسر ذلك في الآخرة و  
ويتبر حياته فلا ينتفع بها ولا يتزود فيها صلحا  
لمعاده فيتز قلبه فلا يعي الخير ولا يوهله المعشر  
ومحبتة والايمان برسوله ويتز أعماله فلا يستعمل  
في طاعة ويتبراه من الانصار فلا يجد له ناصرا  
ولا عوناً ويتبر جميع القرب والأعمال الصالحة  
فلا يذوق لها طعماً ولا يجد لها حلاوة وان  
بأشرها بظاهرها فقلبه شارد عنها وهذا جزاء  
من شئنا بعض ما جاء به الرسول ورده لا يحل

۱۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم حاصل کرنا  
 ۲۔ اعلیٰ درجہ کی ملازمت حاصل کرنا  
 ۳۔ اعلیٰ درجہ کی دولت حاصل کرنا  
 ۴۔ اعلیٰ درجہ کی شہرت حاصل کرنا  
 ۵۔ اعلیٰ درجہ کی زندگی گزارنا

ہواہ او متبوعہ او شیخہ او امیرہ او کبیرہ کن  
 شنایات الصفات واحادیث الصفات وثاویہا  
 علی غیر ما اراد اللہ ورسولہ سفہا وحملہا علی ما  
 یوافق مذہبہ ومذہب طائفہ او تمنی ان  
 لا تكون آیات الصفات اثرت ولا احادیث ثابته  
 قالہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ومن اقوالہ  
 علامات شناتہ لها وکراہتہا انہ اذا سمعہا  
 حین یستدل بہا اهل السنۃ علی ما دلت علیہ  
 من الحق اشماز من ذلک وحاد عن ذلک لما فی  
 قلبہ من البغض لها فای شئ للرسول اعظم  
 من ہذا وکن ذلک اهل السماع الذی یرقصون  
 علی سماع الغناء والقصائد والد فوف والشائت  
 ولذا سمعوا القرآن یتلے او یقرأ علیہم فی مجالسہم  
 استطالوا ذلک واستثقلوه فای شئ اعظم من ہذا  
 وقس علی ہذا سائر الطوائف فی ہذا الباب وکن  
 من اثر کلام الناس وعلومہم علی القرآن والسنۃ  
 لہو لا انہ شنای کما جاء بہ الرسول ما فعل ذلک

اور امامان و شیوخ و امیران و کبیران  
 شنایات الصفات واحادیث الصفات وثاویہا  
 علی غیر ما اراد اللہ ورسولہ سفہا وحملہا علی ما  
 یوافق مذہبہ ومذہب طائفہ او تمنی ان  
 لا تكون آیات الصفات اثرت ولا احادیث ثابته  
 قالہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ومن اقوالہ  
 علامات شناتہ لها وکراہتہا انہ اذا سمعہا  
 حین یستدل بہا اهل السنۃ علی ما دلت علیہ  
 من الحق اشماز من ذلک وحاد عن ذلک لما فی  
 قلبہ من البغض لها فای شئ للرسول اعظم  
 من ہذا وکن ذلک اهل السماع الذی یرقصون  
 علی سماع الغناء والقصائد والد فوف والشائت  
 ولذا سمعوا القرآن یتلے او یقرأ علیہم فی مجالسہم  
 استطالوا ذلک واستثقلوه فای شئ اعظم من ہذا  
 وقس علی ہذا سائر الطوائف فی ہذا الباب وکن  
 من اثر کلام الناس وعلومہم علی القرآن والسنۃ  
 لہو لا انہ شنای کما جاء بہ الرسول ما فعل ذلک

اس کی ای عداوت اور کونہی  
 ایک ای کسم و دمنی و کسم و دمنی  
 دینین ادب و زبان انہر ہنای  
 مجسورین پر راہ جوی و انہر ہنای  
 ان کے کھنڈن اور سکوت و انہر ہنای  
 ان کے کھنڈن اور سکوت و انہر ہنای

اور ان کے کھنڈن اور سکوت و انہر ہنای  
 ان کے کھنڈن اور سکوت و انہر ہنای  
 ان کے کھنڈن اور سکوت و انہر ہنای  
 ان کے کھنڈن اور سکوت و انہر ہنای



ما جاء به وقوله شأنك أي مفضلك ولا يتر  
 المقطوع النسل الذي لا يولد له خير ولا عمل صالح  
 فلا يتولد عنه خيرا ولا عملا صالحا قيل لا يبي بكر  
 بن عياش ان بالمسجد قوما يجلسون ويجلس  
 اليهم فقال من جلس للناس جلس الناس اليه و  
 لكن اهل السنة يموتون ويحيى ذكرهم واهل البدعة  
 يموتون ويموت ذكرهم لان اهل السنة احيوا بعض  
 ما جاء به الرسول صلى الله عليه وآله وسلم واهل  
 البدعة ماتوا به ما جاء به الرسول صلى الله عليه  
 وآله وسلم فكان لهم نصيب من قول ان شأنك  
 هو الا يترفا لخذلوا لخذلوا بها الرجل من ان تكرة  
 شيئا مما جاء به الرسول او ترده لاجل هواك او  
 انتصار المذهبك او شيخك او لاجل اشتغالك  
 بالشهوات او بالديافان الله لم يوجب على احد  
 طاعة احدا لا طاعة رسوله ولا خذ بما جاء به  
 بحيث لو خالف العبد جميع الخلق واتبع الرسول  
 ما ساله الله عن مخالفة احد فكان من الطبع او

ما جاء به وقوله شأنك أي مفضلك ولا يتر  
 المقطوع النسل الذي لا يولد له خير ولا عمل صالح  
 فلا يتولد عنه خيرا ولا عملا صالحا قيل لا يبي بكر  
 بن عياش ان بالمسجد قوما يجلسون ويجلس  
 اليهم فقال من جلس للناس جلس الناس اليه و  
 لكن اهل السنة يموتون ويحيى ذكرهم واهل البدعة  
 يموتون ويموت ذكرهم لان اهل السنة احيوا بعض  
 ما جاء به الرسول صلى الله عليه وآله وسلم واهل  
 البدعة ماتوا به ما جاء به الرسول صلى الله عليه  
 وآله وسلم فكان لهم نصيب من قول ان شأنك  
 هو الا يترفا لخذلوا لخذلوا بها الرجل من ان تكرة  
 شيئا مما جاء به الرسول او ترده لاجل هواك او  
 انتصار المذهبك او شيخك او لاجل اشتغالك  
 بالشهوات او بالديافان الله لم يوجب على احد  
 طاعة احدا لا طاعة رسوله ولا خذ بما جاء به  
 بحيث لو خالف العبد جميع الخلق واتبع الرسول  
 ما ساله الله عن مخالفة احد فكان من الطبع او

ما جاء به وقوله شأنك أي مفضلك ولا يتر  
 المقطوع النسل الذي لا يولد له خير ولا عمل صالح  
 فلا يتولد عنه خيرا ولا عملا صالحا قيل لا يبي بكر  
 بن عياش ان بالمسجد قوما يجلسون ويجلس  
 اليهم فقال من جلس للناس جلس الناس اليه و  
 لكن اهل السنة يموتون ويحيى ذكرهم واهل البدعة  
 يموتون ويموت ذكرهم لان اهل السنة احيوا بعض  
 ما جاء به الرسول صلى الله عليه وآله وسلم واهل  
 البدعة ماتوا به ما جاء به الرسول صلى الله عليه  
 وآله وسلم فكان لهم نصيب من قول ان شأنك  
 هو الا يترفا لخذلوا لخذلوا بها الرجل من ان تكرة  
 شيئا مما جاء به الرسول او ترده لاجل هواك او  
 انتصار المذهبك او شيخك او لاجل اشتغالك  
 بالشهوات او بالديافان الله لم يوجب على احد  
 طاعة احدا لا طاعة رسوله ولا خذ بما جاء به  
 بحيث لو خالف العبد جميع الخلق واتبع الرسول  
 ما ساله الله عن مخالفة احد فكان من الطبع او



کتب معتبرہ میں سے ہے جس میں احادیث و روایات و کتب معتبرہ میں سے ہے  
 کتب معتبرہ میں سے ہے جس میں احادیث و روایات و کتب معتبرہ میں سے ہے  
 کتب معتبرہ میں سے ہے جس میں احادیث و روایات و کتب معتبرہ میں سے ہے

الله اياه واذا كان اقل اهل الجنة من له فيها  
 مثل الدنيا عشر مرات فما الثمن بالرسول الله  
 صلى الله عليه واله وسلم بما اعده الله له فيها  
 فالكوثر علامة وامارة على تعدد ما اعده الله له  
 من الخيرات واتصالها وزيادتها وسموها بمنزلة و  
 ارتفاعها وان ذلك النهر هو الكوثر اعظم اثمار  
 الجنة واطيبها ماء واعن بها واعلاها وكن لك  
 انه اتي فيه بلام التعريف الدالة على كمال المنفعة  
 وتمامه كقوله زيد العالم زيد الشجاع اي لا اعلم  
 منه ولا اشجع وكن لك قوله انا اعطيتك الكوثر  
 دل على انه اعطاه الخير كله كاملا موفرا وان ناله  
 منه بعض امته شيئا كان ذلك ناله ببركة اتباعه  
 والاقتداء به مع انه صلى الله عليه واله وسلم  
 مثل اجره من غير ان ينقص من اجر المتبع له شيء  
 فغير الاشارة الى ان الله تعالى يعطي في الجنة  
 بقدر اجور امته كلهم من غير ان ينقص من اجور  
 هم فانه هو السبب في هدايتهم ونجاتهم فينبغي ان

کتب معتبرہ میں سے ہے جس میں احادیث و روایات و کتب معتبرہ میں سے ہے  
 کتب معتبرہ میں سے ہے جس میں احادیث و روایات و کتب معتبرہ میں سے ہے  
 کتب معتبرہ میں سے ہے جس میں احادیث و روایات و کتب معتبرہ میں سے ہے

۴۹

کتب معتبرہ میں سے ہے جس میں احادیث و روایات و کتب معتبرہ میں سے ہے  
 کتب معتبرہ میں سے ہے جس میں احادیث و روایات و کتب معتبرہ میں سے ہے  
 کتب معتبرہ میں سے ہے جس میں احادیث و روایات و کتب معتبرہ میں سے ہے

کتب معتبرہ میں سے ہے جس میں احادیث و روایات و کتب معتبرہ میں سے ہے  
 کتب معتبرہ میں سے ہے جس میں احادیث و روایات و کتب معتبرہ میں سے ہے  
 کتب معتبرہ میں سے ہے جس میں احادیث و روایات و کتب معتبرہ میں سے ہے



انسان پر ضروری ہے کہ اس کا بندہ کرے اور اس کا حکم چلا کرے  
 اور اس کا بندہ کرے اور اس کا حکم چلا کرے  
 اور اس کا بندہ کرے اور اس کا حکم چلا کرے  
 اور اس کا بندہ کرے اور اس کا حکم چلا کرے

يجب على العبد اتباعه ولا اقتداء به وان يمتثل  
 ما امر به ويكثر من العمل الصالح صوما وصلا  
 وطهارة ليكون له مثل اجره فانه اذا فعل المخطئ  
 مع ترك المأمور قوته وزره وصعبت نجاته  
 لا تركا به المخطئ وترك المأمور وان فعل  
 المأمور وار تكب الخ دخل فيمن يشفع فيه الرسول  
 صلى الله عليه وسلم لكونه ناله مثل اجره فاعله  
 من المأمور والى الله ايات الخلق اليه وعليه  
 حسابهم وهو اعلم بحالهم باحوال عباده فان  
 شفاعته لا هل الكبار من امتهم والمحسن انما  
 احسن بتوفيق الله له والمسمى لا حجة له ولا عدل  
 والمقصود ان الكوثر في الجنة وهو من الخير  
 الكثير الذي اعطاه الله ورسوله صلى الله  
 عليه واله وسلم في الدنيا والاخرة وهذا غير ما  
 يعطيه الله من الاجر الذي هو مثل اجور امته  
 الى يوم القيمة فكل من قرأ او علم او عمل صالحا او  
 علم غيره او تصدق او حج او جاهد او رابط او تاب

فوالله ان من عصى الله ورسوله  
 فوالله ان من عصى الله ورسوله  
 فوالله ان من عصى الله ورسوله  
 فوالله ان من عصى الله ورسوله

اور اس کا بندہ کرے اور اس کا حکم چلا کرے  
 اور اس کا بندہ کرے اور اس کا حکم چلا کرے  
 اور اس کا بندہ کرے اور اس کا حکم چلا کرے  
 اور اس کا بندہ کرے اور اس کا حکم چلا کرے





وكان ينخر في الاعباد وغيرها وفي قوله انا اعطيتك  
 الكوثر فصل لربك وانخر اشارة الى انك لا تناسف  
 على شئ من الدنيا كما ذكر ذلك في اخر طه والجم  
 وغير ذلك وفيها الاشارة الى ترك الالتفات  
 الى الناس وما ينالك منهم بل وصل لربك وانخر و  
 فيها التعريض بحال لا يتر الشان في الدنيا صلواته  
 ونسكه لغير الله وفي قوله ان شانك هو الا بتر  
 انواع من التاكيد احدها تصدير الجملة بالان  
 الا تيان بضمير الفصل الدال على قوة الاسناد و  
 الاختصاص الثالث مجيء الخبر على فعل التفصيل  
 دون اسم المفعول الرابع تعريفه باللام الدالة  
 على حصول هذا الموصوف له بتمامه وانما حق به  
 من غيره ونظيره في التاكيد قوله لا تخف  
 انك انت الاعلى ومن فوائد هـ اللطيفة الالتفات  
 في قوله فصل لربك وانخر الدالة على ان ربك مستحق  
 لذلك وانت جدير بان تعبد به وتخر له والله اعلم

وكان ينخر في الاعباد وغيرها وفي قوله انا اعطيتك  
 الكوثر فصل لربك وانخر اشارة الى انك لا تناسف  
 على شئ من الدنيا كما ذكر ذلك في اخر طه والجم  
 وغير ذلك وفيها الاشارة الى ترك الالتفات  
 الى الناس وما ينالك منهم بل وصل لربك وانخر و  
 فيها التعريض بحال لا يتر الشان في الدنيا صلواته  
 ونسكه لغير الله وفي قوله ان شانك هو الا بتر  
 انواع من التاكيد احدها تصدير الجملة بالان  
 الا تيان بضمير الفصل الدال على قوة الاسناد و  
 الاختصاص الثالث مجيء الخبر على فعل التفصيل  
 دون اسم المفعول الرابع تعريفه باللام الدالة  
 على حصول هذا الموصوف له بتمامه وانما حق به  
 من غيره ونظيره في التاكيد قوله لا تخف  
 انك انت الاعلى ومن فوائد هـ اللطيفة الالتفات  
 في قوله فصل لربك وانخر الدالة على ان ربك مستحق  
 لذلك وانت جدير بان تعبد به وتخر له والله اعلم

وكان ينخر في الاعباد وغيرها وفي قوله انا اعطيتك  
 الكوثر فصل لربك وانخر اشارة الى انك لا تناسف  
 على شئ من الدنيا كما ذكر ذلك في اخر طه والجم  
 وغير ذلك وفيها الاشارة الى ترك الالتفات  
 الى الناس وما ينالك منهم بل وصل لربك وانخر و  
 فيها التعريض بحال لا يتر الشان في الدنيا صلواته  
 ونسكه لغير الله وفي قوله ان شانك هو الا بتر  
 انواع من التاكيد احدها تصدير الجملة بالان  
 الا تيان بضمير الفصل الدال على قوة الاسناد و  
 الاختصاص الثالث مجيء الخبر على فعل التفصيل  
 دون اسم المفعول الرابع تعريفه باللام الدالة  
 على حصول هذا الموصوف له بتمامه وانما حق به  
 من غيره ونظيره في التاكيد قوله لا تخف  
 انك انت الاعلى ومن فوائد هـ اللطيفة الالتفات  
 في قوله فصل لربك وانخر الدالة على ان ربك مستحق  
 لذلك وانت جدير بان تعبد به وتخر له والله اعلم

و اما قول سائل که ای لازم مذہب مذہب بخند یا نه پس میگوید است که لازم مذہب انسان مذہب است اگر  
 التزام آن نکرده است بلکه بپوشانند و نفی کردن و آنرا انقضائش نمودن لازم مذہب بسوی وی کسبت بر وی و کمال  
 بر فساد قول تناقض می و در محال بدون التزام وی لوازمی را که از قبیل کفر و محال است و چه بسیار است آنکه تکلیف  
 یکی در دین باقوا لیکه لازم می آید آنرا اقوال دیگر که میداند که وی آن اقوال را ملتزم نیست و لیکن نمیداند که آن قول  
 لازم محال است و اگر لازم مذہب باشد لازم آید تکفیر کسیکه استواء و غیر صفات را مجاز غیر حقیقت میگوید زیرا که لازم  
 این قول مقتضی آنست که هیچ شیئی از اشیاء و صفات او حقیقت نباشد و هر که اثبات قدر متکبر میکند ویرا  
 لازم می آید که در دلها هیچ شیئی از ایمان نبخشد و معرفت او سچا و اقرار بدان نباشد زیرا که هیچ شیئی که دل ایشان میکند  
 نیست مگر که در آن نظیر آن دیگر میتوان گفت و لازم قول ایشان مستلزم قول غلاة ملاحده معطلین است که اگر اندازیم  
 و صفای و لیکن میدانیم که بسیار از نقایه لازم قول خود نمیدانند بلکه اکثر از آنها را چنین توهم است که نیست حقیقت  
 مگر محض حقائق مخلوقین و اینها جاهل اند بمبانی حقیقت و مجاز و قول ایشان افرست بر خست و شرع و درگاه آنحضرت  
 که قصور برای نفی حقیقت میکنند نفی ممانعت صفات رب با صفات مخلوقین می باشد پس صد انحصار نمیتوان گفت که قول  
 در نفی این معنی احسن کرده و لیکن درین گمان خطا نمودی که این معنی عین حقیقت بعیری است که خدا نفس خود را بداند  
 و صف کرده و این بمنزله آنست که یکی گوید ان الدین سمح حقیقة ولا یبصر حقیقة ولا یحکم حقیقة زیرا که حقیقت درین  
 همان است که معبود است از سمیع و بصیر و کلیم و مخلوقین و اولیای منزله است از ان پس او را گفته شود که تو در تفسیر خدا از  
 ممانعت خلق معبودی ایکن درین ظن خطا کردی چون و سمیع است حقیقة و بصیر حقیقة و کلیم حقیقة این متضمن ممانعت خلق با  
 مایه السائل الى ادلة السائل ص ۱۰۰

حسب فرمایش حافظ بهادر بن صاحب با تمام مجتهدان و در مطبع محمدی واقع لاهور مطبوع گردید فقط

